روزنامہ
ورقِ تازہ
ناندیڑ
قائم شدہ: مئی Established: May 1994
THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
WED.8.Nov.2023
VOLUME:18 NO:288
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4
بروز بدھ 8/نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 288
23ربیع الثانی 1445ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات:4
waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

اسمبلی انتخابات میں چھتیس گڑھ میں 71.11 فیصد اور
میزورم میں 77.71 فیصد رائے دہی

امپھال/رائے پور: چھتیس گڑھ میں آج پہلے مرحلہ کے تحت 20 اسمبلی سیٹوں پر ووٹنگ کا عمل انجام پا گیا اور میزورم میں سبھی 40 اسمبلی سیٹوں کے لیے بھی ووٹرس نے بڑی تعداد میں گھروں سے باہر نکل کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ چھتیس گڑھ میں جہاں 71.11 فیصد ووٹنگ درج کی گئی، وہیں میزورم میں 77.71 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ دونوں ریاستوں میں مجموعی طور پر 60 اسمبلی سیٹوں پر کھڑے امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں بند ہوگئی ہے اور اس کا نتیجہ 3 دسمبر کو سامنے آئے گا۔ چھتیس گڑھ میں ہوئے پہلے مرحلہ کے انتخاب میں کئی مقامات سے نکسلی حملے کی خبریں موصول ہوئیں۔ سکما میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم کی اطلاعات ہیں جن میں کئی جوانوں کے زخمی ہونے کی بات بھی سامنے آ رہی ہے۔ کانکیر کے باندہ علاقہ میں بھی نکسلیوں اور سیکورٹ فورسز کے درمیان تصادم ہوا جس میں سیکورٹی فورسز نے اے کے-47 برآمد کی۔ کچھ نکسلیوں کے مردہ یا زخمی ہونے کی خبریں بھی موصول ہوئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ باندے تھانہ علاقہ میں بی ایس ایف اور ڈی آر جی کی ٹیم ووٹنگ کے لیے علاقے میں ڈومنیشن پر نکلی تھی جب ڈی آر جی کے ساتھ پاناور کے پاس تقریباً ایک بجے نکسلیوں سے تصادم ہوگیا۔ مارپنکھا نجور اور اُولیا جنگل میں بھی تصادم کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ پکھانجور کے اے ایس پی نے اس کی تصدیق بھی کی ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں ضلع نارائن پور کے تھانہ اور چھا واقع تادور کے جنگل میں ایس ٹی ایف اور ماؤنوازوں کے درمیان تصادم کی اطلاع دی گئی ہے۔ ایس ٹی ایف کو بھاری پڑتا دیکھ کر نکسلی جنگل کا سہارا لے کر فرار ہو گئے۔ جوانوں کو کسی بھی طرح کا نقصان پہنچنے کی خبر نہیں ہے۔ ایک خبر آئی تھی کہ نکسلیوں نے گدڑی پولنگ مرکز کو گھیر لیا ہے، حالانکہ اس میں کوئی حقیقت نہیں تھی۔ بیجاپور ضلع کے بھیرم گڑھ بلاک میں ایک دلچسپ معاملہ سامنے آیا ہے جہاں حساس گاؤں چہکا پولنگ بوتھ پر ووٹنگ کرنے پہنچے دیہی عوام نے ووٹ ڈالنے کے بعد انگلیوں پر سیاہی لگانے سے انکار کر دیا۔ دراصل ابوجھ ماڑ سے ملحق بھیرم گڑھ بلاک واقع چہکا گاؤں میں نکسلیوں کے خوف سے ووٹرس نے ایسا کیا، حالانکہ کیمرے پر وہ کچھ بھی کہنے سے پرہیز کرتے دکھائی دیے۔

دوسری طرف میزورم میں 40 اسمبلی سیٹوں پر کھڑے 174 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ عوام نے کر دیا ہے اور نتیجہ ای وی ایم میں بند ہو گیا ہے۔ یہاں 16 خواتین نے قسمت آزمائی کی ہے اور امید کی جا رہی ہے کہ اپنے حریف کو زبردست ٹکر دیں گی۔ ووٹنگ کے دوران میزورم کے ایڈیشنل چیف الیکٹورل افسر ایچ لیانجیلا نے بتایا کہ ووٹنگ پرامن طریقہ سے چل رہا ہے اور کسی بھی طرح سے نظامِ قانون کا کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوا ہے۔ ایک دیگر افسر نے جانکاری دی کہ آئیزول میں ایک پولنگ مرکز میں ای وی ایم میں تکنیکی خامی کی جانکاری ملی تھی، حالانکہ بعد میں اسے ٹھیک کر لیا گیا۔ افسر کا کہنا ہے کہ ’’وزیر اعلیٰ صبح رالمن وینگلئی پرائمری اسکول میں بنے پولنگ مرکز میں گئے لیکن اس وقت ای وی ایم کام نہیں کر رہی تھی، اس لیے وہ گھر لوٹ گئے اور ووٹ ڈالنے صبح 40.9 بجے پھر آئے۔‘‘

اسرائیلی بمباری سے غزہ میں 56 مساجد شہید
122 اسکول اور ہزاروں رہائشی عمارات تباہ

غزہ: 7/نومبر (ایجنسیز) غزہ پر اسرائیلی جارحیت کو 31 روز ہو گئے ہیں جس کے دوران ہزاروں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر انفرااسٹرکچر کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ غزہ کے حکومتی میڈیا آفس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اسرائیلی بمباری کے باعث اوسطاً ہر منٹ میں ایک زخمی اسپتال پہنچتا ہے جبکہ ہر گھنٹے 15 میتیں اسپتالوں میں پہنچائی جاتی ہیں۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ ہر گھنٹے اوسطاً 5 خواتین اور 6 بچے شہید ہو رہے ہیں۔ اسی طرح غزہ کی لگ بھگ 70 فیصد آبادی اسرائیلی بمباری کے باعث بے گھر ہو چکی ہے۔ بیان کے مطابق 7 اکتوبر سے اب تک اسرائیل کی جانب سے 30 ہزار ٹن بارود غزہ میں برسایا گیا ہے اور اوسطاً ہر اسکوائر کلومیٹر پر 80 ٹن بارود کا استعمال کیا گیا۔ اس عرصے میں 50 فیصد اسپتال جبکہ 62 فیصد طبی مراکز بمباری یا ایندھن ختم ہونے کی وجہ سے بند ہو چکے ہیں۔ غزہ میڈیا آفس کے مطابق ایک ماہ سے زائد عرصے کے دوران 2 لاکھ 22 ہزار رہائشی عمارات اسرائیلی بمباری سے متاثر ہوئیں جن میں سے 10 ہزار مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ بیان کے مطابق اسرائیلی بمباری سے اب تک 222 اسکول تباہ ہو چکے ہیں جبکہ 60 تعلیمی ادارے بمباری کے باعث بند ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 88 حکومتی عمارات بھی اب تک تباہ ہو چکی ہیں۔ بیان میں یہ بھی بتایا گیا کہ اسرائیلی جارحیت سے 192 مساجد کو نقصان کو پہنچا ہے جن میں سے کم از کم 56 مساجد شہید ہو چکی ہیں جبکہ 3 گرجا گھر منہدم ہوئے۔

صحافیوں کے آلات ضبط کرنا سنگین معاملہ
رہنما خطوط جاری کرے حکومت: سپریم کورٹ

نئی دہلی: 7/ نومبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے منگل کو صحافیوں کے ڈیجیٹل آلات کو ضبط کرنے پر سخت تشویش کا اظہار کیا اور مرکز سے کہا کہ وہ تحقیقاتی ایجنسیوں کے اختیارات کو کنٹرول کرنے کے لیے بہتر رہنما اصول لائے۔ جسٹس سنجے کشن کول اور جسٹس سدھانشو دھولیا کی بنچ فاؤنڈیشن فار میڈیا پروفیشنلز کی درخواست پر سماعت کر رہی تھی۔ مفادِ عامہ کی عرضی میں سپریم کورٹ سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی بے جا داخلت کے خلاف حفاظتی اقدامات کرے اور ڈیجیٹل آلات کو ضبط کرنے کے لیے رہنما خطوط وضع کرے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) ایس وی راجو مرکز کی طرف سے پیش ہوئے۔ راجو نے عدالت کو بتایا کہ کیس میں بہت سے پیچیدہ قانونی مسائل شامل ہیں اور بنچ سے درخواست کی کہ سماعت کو فی الحال ملتوی کیا جائے۔ کیس کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس کول نے ریمارکس دئے کہ ایجنسیوں کی طاقت کو قبول کرنا بہت مشکل ہے۔ اسے انتہائی خطرناک صورتحال بتاتے ہوئے بنچ نے مرکز کو ہدایت دی کہ وہ بہتر رہنما خطوط لائے۔ یہ عرضی 3 اکتوبر کو آن لائن نیوز پورٹل نیوز کلک سے وابستہ 46 صحافیوں اور ایڈیٹرز کے گھروں پر دہلی پولیس کے چھاپے کے بعد سامنے آئی ہے۔ چھاپے کے بعد، پریس کلب آف انڈیا، ڈیجی پب نیوز انڈیا فاؤنڈیشن اور انڈین ویمن پریس کور سمیت کئی میڈیا تنظیموں نے چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) ڈی وائی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ چندر چوڑ جس میں انہوں نے اکتوبر میں صحافیوں کے الیکٹرانک آلات کو ضبط کرنے سے متعلق رہنما خطوط مانگے تھے۔ چھاپے میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کی مختلف دفعات کے تحت دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے، ’’سچ یہ ہے کہ آج ہندوستان میں صحافیوں کا ایک بڑا حصہ انتقامی کارروائی کے خطرے کے تحت کام کر رہا ہے۔ اور یہ ضروری ہے کہ عدلیہ بنیادی سچائی کے ساتھ طاقت کا مقابلہ کرے - کہ ایک ایسا آئین ہے جس کے سامنے ہم سب جوابدہ ہیں۔‘‘ عدالت 6 دسمبر کو دوبارہ سماعت کرے گی۔

کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کے کہنے پر افسران کو دھمکیاں دے رہے ہیں؟

بھوپال: مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی شیوراج سنگھ چوہان نے آج کہا کہ کیا کانگریس لیڈر پارٹی صدر سونیا گاندھی کے کہنے پر افسران اور ملازمین کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ چوہان نے ویڈیو کے ذریعے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس لیڈر کبھی عملے کے افسران کو دھمکیاں دیتے ہیں اور کبھی خواتین کو دھمکی دیتے ہیں۔ کیا یہ دھمکی کانگریس قائد سونیا گاندھی کے کہنے پر دی جا رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے تمام اسکیموں کی فنڈنگ روک دی۔ بیگا، بھاریہ اور سہریا بہنوں کے کھاتوں میں جانے والی ایک ہزار روپے کی رقم روک دی گئی لیکن ریاست میں اب بھی مکھیہ منتری لاڈلی بہنا یوجنا کے ذریعہ پیسہ آ رہا ہے دھنتیرس سے پہلے بھی آ رہا ہے اور بعد میں بھی مسلسل آتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ پرینکا اور راہول گاندھی دونوں مسلسل جھوٹ بول رہے ہیں۔ کانگریس کی حکومت والی ریاستوں کی ناکامیوں اور گھپلے کا الزام دوسری ریاستوں کی حکومتوں پر لگایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی خاندان کس منہ سے بدعنوانی کی بات کرتا ہے؟ دنیا ان کے گھپلے کو جانتی ہے۔ جو لوگ ضمانت پر باہر ہیں وہ بدعنوانی کے الزامات کس منھ سے لگا رہے ہیں؟ جہاں بھی کانگریس کی حکومتیں ہیں وہ بدعنوانی میں گہری ڈوبی ہوئی ہیں۔

اسرائیل میں 90 ہزار ہندوستانیوں کو ملازمت دینے کی تیاری!

تل ابیب: 7/ نومبر (ایجنسیز) مغربی ایشیا میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ جاری ہے۔ اس جنگ کے سبب دنیا بھر میں کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے اور بڑی تعداد میں لوگوں کی زندگیاں بھی ختم ہو رہی ہیں۔ اسرائیل کسی بھی طرح اپنا رخ حماس کے تئیں نرم کرتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ غزہ میں معصوم شہریوں کی ہلاکتیں ہو رہی ہیں۔ اب ایسی بھی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ اسرائیل میں کام کر رہے فلسطینی شہریوں کی ملازمتیں ختم کر ان کی جگہ ہندوستانی شہریوں کو ملازمت دینے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ میں جاری جنگ کے سبب اسرائیلی حکومت تقریباً ایک لاکھ ہندوستانیوں کو اپنے ملک میں ملازمت دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو پھر اسرائیل میں کام کرنے والے فلسطینی شہریوں کی جگہ ہندوستانیوں کو ملازمت ملے گی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ ملازمتیں شعبۂ تعمیرات میں ملیں گی۔ ایک امریکی میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے اسرائیل بلڈرس ایسوسی ایشن کے نائب سربراہ ہائم فیگلن نے بتایا کہ ’’اگر اسرائیلی حکومت منظوری دیتی ہے تو اسرائیلی کنسٹرکشن کمپنیاں ایک لاکھ ہندوستانیوں کو ملازمت دینے کے لیے تیار ہیں، جو فلسطین کے 90 ہزار کامگاروں کی جگہ لیں گے۔‘‘ ہائم کا کہنا ہے کہ فی الحال وہ ہندوستان کے ساتھ بات کر رہے ہیں اور اسرائیلی حکومت کے ذریعہ منظوری دینے کا انتظار کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ’’ہم امید کر رہے ہیں کہ 50 ہزار سے ایک لاکھ ہندوستانی کامگار اسرائیل میں شعبۂ تعمیرات کا حصہ بن سکتے ہیں۔‘‘ ویسے ابھی تک اسرائیلی وزارت خارجہ نے ابھی تک اس معاملے پر کوئی بھی تبصرہ نہیں کیا۔ حالانکہ موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ جلد ہی کوئی بیان سامنے آ سکتا ہے۔ بہرحال، میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل کے کنسٹرکشن سیکٹر میں 25 فیصد کامگار فلسطینی ہیں۔ اب چونکہ حماس کے گزشتہ 7 اکتوبر کے حملے کے بعد سے اسرائیل اور حماس کے درمیان شدید لڑائی ہو رہی ہے، تو مزید کوئی بڑا قدم اٹھایا جا سکتا ہے۔ حماس-اسرائیل جنگ میں اب تک 11 ہزار سے زیادہ لوگ مارے جا چکے ہیں اور ایسے حالات میں یا تو فلسطینی مزدور کام پر نہیں پہنچ رہے ہیں یا پھر اسرائیلی حکومت کے ذریعہ انھیں آنے کی منظوری ہی نہیں دی جا رہی ہے۔ فلسطین سے اسرائیل جا کر کام کرنے والے 10 فیصد ملازمین غزہ پٹی کے رہنے والے ہیں اور بقیہ ویسٹ بینک کے باشندے ہیں۔

چیف انفارمیشن کمشنر کی تقرری پر تنازعہ شروع، ادھیر رنجن نے صدر دروپدی مرمو کو لکھا خط

نئی دہلی: 7/نومبر (ایجنسیز) ہیرالال سامریا نے سنٹرل انفارمیشن کمیشن کے چیف یعنی سنٹرل انفارمیشن کمشنر (سی آئی سی) کے طور پر 6 نومبر کو حلف برداری کی۔ اب اس تقرری معاملے پر تنازعہ شروع ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم کی صدارت والی اعلیٰ اختیار یافتہ سلیکشن کمیٹی میں اپوزیشن کے رکن اور کانگریس رکن پارلیمنٹ ادھیر رنجن چودھری نے صدر جمہوریہ کو ایک خط لکھ کر الزام عائد کیا ہے کہ سی آئی سی کی تقرری سے متعلق انھیں پوری طرح سے تاریکی میں رکھا گیا۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ ادھیر رنجن چودھری نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ ’’انتہائی افسوس اور بھاری من سے میں آپ کی جانکاری میں لانا چاہتا ہوں کہ سنٹرل انفارمیشن کمشنر اور انفارمیشن کمشنرز کے انتخاب معاملہ میں سبھی جمہوری پیمانو رسوم و رواج اور طریقہ کار کو طاق پر رکھ دیا گیا۔‘‘ انھوں نے مزید کہا کہ حکومت نے سلیکشن کے بارے میں نہ تو ان سے مشورہ لیا اور نہ ہی انھیں کوئی جانکاری دی۔ ادھیر رنجن چودھری کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ انھیں ایک میٹنگ کے بارے میں بتایا گیا تھا، لیکن بعد میں تاریخ میں تبدیلی کر دی گئی تھی جس کے سبب انھیں اپنے سبھی کاموں کو پھر سے شیڈول کرنا پڑا۔

مہوا موئترا نے اخلاقیات پینل میٹنگ کی تاریخ بدلنے پر اٹھائے سوال، لگایا سنگین الزام

نئی دہلی: 7/ نومبر (ایجنسیز) پیسہ لے کر پارلیمنٹ میں سوال پوچھنے کے بی جے پی رکن پارلیمنٹ کے الزامات کا سامنا کر رہی ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے اخلاقیات کمیٹی پینل کی میٹنگ 9 نومبر تک ملتوی کرنے پر سوال اٹھایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پینل میں شامل کانگریس رکن پارلیمنٹ کی نامزدگی کی تاریخ کے ساتھ ٹکراؤ یقینی بنانے کے سبب غیر حاضری کا فائدہ اٹھا کر بی جے پی اکثریت کے ذریعہ یکطرفہ مسودہ رپورٹ تیار کرنے کے لیے اپنے ساتھیوں کو بلا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر کیے گئے ایک پوسٹ میں موئترا نے لکھا ہے کہ ’’کوئی مسودہ رپورٹ عام طور سے نشر نہیں کیا گیا ہے، لیکن اسے 9 نومبر کو ’اپنایا‘ جائے گا۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ کی نامزدگی کی تاریخ کے ساتھ ٹکراؤ یقینی کرنے کے لیے میٹنگ ملتوی کر دی گئی، تاکہ وہ نہ آ سکیں۔ بی جے پی نے اکثریت کے ذریعہ سے حاضری یقینی کرنے کے لیے ساتھیوں کو بلایا۔ اڈانی اور (وزیر اعظم نریندر) مودی کتنے ڈرے ہوئے ہیں۔‘‘ ترنمول کانگریس لیڈر کا یہ تبصرہ اخلاقیات کمیٹی کی میٹنگ کی تاریخ بدلے جانے کے بعد آیا ہے، جو 7 نومبر کو ہونے والی تھی لیکن اب 9 نومبر تک کے لیے ملتوی کر دی گئی ہے۔ کانگریس ذرائع کے مطابق پارٹی رکن پارلیمنٹ اتم کمار ریڈی میٹنگ کی نئی تاریخ پر اپنا عدم اتفاق سے متعلق نوٹ بھیجنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں، جو تلنگانہ میں ان کی نامزدگی کی تاریخ کے ساتھ ٹکرا رہی ہے۔ اس سے قبل مہوا موئترا 2 نومبر کو اخلاقیات کمیٹی کی میٹنگ سے پینل کے اپوزیشن اراکین کے ساتھ باہر چلی گئی تھیں اور کمیٹی کے سربراہ پر ان سے ’ذاتی اور غیر اخلاقی‘ سوال پوچھنے کا الزام لگایا تھا۔ انھوں نے جمعرات کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو بھی خط لکھ کر الزام لگایا کہ ان کے خلاف ’کیش فار کویری‘ الزامات پر سماعت کے دوران اخلاقیات کمیٹی کے سربراہ کے ذریعہ ’زبانی بے لباسی‘ کا شکار ہونا پڑا۔ واضح رہے کہ لوک سبھا کی اخلاقیات کمیٹی بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے الزامات کی جانچ کر رہی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مہوا موئترا نے کاروباری ہیرانندانی کے کہنے پر کاروباری گوتم اڈانی پر لوک سبھا میں سوال پوچھنے کے لیے نقدی اور تحفہ لیا تھا۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ دوبے اور وکیل دیہادرائی نے 26 اکتوبر کو موئترا کے خلاف اخلاقیات پینل کو ’زبانی ثبوت‘ پیش کیے تھے۔

اپنی خوبصورتی پر گھمنڈ کرنے والی بیوی کو عمر قید

سنبھل: اتر پردیش سنبھل میں بیوی نے اپنے شوہر کو زندہ جلا کر مار ڈالا۔ وجہ صرف شوہر کی سیاہ رنگت تھی۔ جبکہ بیوی کو اپنی خوبصورتی پر ناز تھا۔ وہ ہر گفتگو میں اپنے شوہر کی تذلیل کرتی۔ وہ کہتی کہ تم میرے لائق نہیں ہو۔ علیحدگی کی دھمکی دیتی تھی پھر ایک دن اس نے گھر میں پٹرول ڈال کر اپنے شوہر کو جلا دیا۔۔ 4 سال بعد پیر کو عدالت نے اس معاملے میں بیوی کو عمر قید کی سزا سنائی۔ پورا معاملہ سنبھل کے بچائیتا گاؤں کا ہے۔ ستیہ ویر سنگھ کا 2019 میں یہاں قتل کر دیا گیا تھا۔ بیوی پریما شری عرف نتھی کے خلاف شوہر کے قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ طویل سماعت ہوئی۔ عدالت نے تمام شواہد اور گواہوں کی بنیاد پر بیوی کو مجرم قرار دیا۔ عدالت نے سزا سناتے ہوئے 25 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔

علی گڑھ کا نام ہری گڑھ تبدیل کرنے کی تجویز منظور

علی گڑھ: یوپی کے علی گڑھ ضلع کا نام تبدیل کرنے کی تجویز میونسپل کارپوریشن نے منظور کر لی ہے۔ اب اس فیصلے پر انتظامیہ کی منظوری کا انتظار ہے۔ علی گڑھ کے میئر پرشانت سنگھل نے منگل (7 نومبر) کو کہا کہ علی گڑھ کا نام بدل کر ہری گڑھ کرنے کی تجویز کل ایک میٹنگ میں پیش کی گئی۔ تمام کونسلرز نے متفقہ طور پر اس کی حمایت کی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اب یہ تجویز انتظامیہ کو بھیجی جائے گی۔ مجھے امید ہے کہ انتظامیہ اس کا نوٹس لے گی اور علی گڑھ کا نام بدل کر ہری گڑھ کرنے کے ہمارے مطالبے کو پورا کرے گی۔ یہ مطالبہ کافی عرصے سے اٹھایا جا رہا ہے۔ علی گڑھ کا نام تبدیل کرنے کی یہ تجویز بی جے پی کونسلر سنجے پنڈت کی تجویز پر منظور کی گئی ہے۔ علی گڑھ میونسپل کارپوریشن کی اس میٹنگ میں کافی ہنگامہ ہوا۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان بی جے پی کونسلر نے ضلع کا نام ہری گڑھ رکھنے کی تجویز پیش کی۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب علی گڑھ کا نام بدل کر ہری گڑھ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہو۔ اس سے پہلے بھی بی جے پی لیڈر ایسے مطالبات کرتے رہے ہیں۔

آشا کارکنوں کے چھٹی پر جانے سے ریاستی حکومت پریشان

شیلانگ: میگھالیہ حکومت نے منظور شدہ سماجی صحت کارکنان (آشا) کے ’کام سے آرام‘ کے تعلق سے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بغیر کسی رکاوٹ کے ادائیگی کیلئے ’آشا فرسٹ‘ ایپلیکیشن کے ذریعے پچھلے 18 مہینوں میں ان کیلئے 50.34 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ آشا کارکنوں نے طے کیا ہے کہ جب تک ریاستی حکومت ان کے زیر التوا مطالبات کو پورا نہیں کرتی وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گی۔ محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے جوائنٹ سکریٹری ٹی جی مومن نے کہا کہ گزشتہ کچھ برسوں میں محکمہ نے آشا کارکنوں کی طرف سے ظاہر کیے گئے خدشات اور مسائل کو پورے خلوص اور لگن کے ساتھ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا، ’’یہ غور کرنا چاہیے کہ، اوسطاً اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی آشا کو سات ہزار سے آٹھ ہزار روپے ماہانہ کی ترغیبی رقم بھی مل سکتی ہے۔

اداکارہ رشمکا مندانا کی ’ڈیپ فیک‘ ویڈیو معاملے پر حکومت نے جاری کی ایڈوائزری

مرکزی حکومت نے اداکارہ رشمکا مندانا کی ’ڈیپ فیک‘ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد سرگرمی دکھاتے ہوئے ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ حکومت نے سوشل میڈیا کمپنیوں کو ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے آئی ٹی انٹرمیڈیٹ رولس پر عمل درآمد کے لیے کہا ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 66 ڈی کے مطابق کمپیوٹر وسائل کا استعمال کرتے ہوئے نقالی کر دھوکہ دہی کرنے پر تین سال تک کی قید اور ایک لاکھ روپے تک کا جرمانہ لگایا جا سکتا ہے۔ رشمکا مندانا کی ’ڈیپ فیک‘ ویڈیو بھی کچھ اسی طرح کا معاملہ ہے۔ ڈیپ فیک ویڈیو وائرل ہونے کے بعد رشمکا نے بھی ناراضگی ظاہر کی اور کہا کہ اس طرح کی کوشش بہت خوفناک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آئی ٹی اصولوں کے مطابق شکایت ملنے پر کمپنیوں کو 24 گھنٹے کے اندر قابل اعتراض مواد ہٹانا ہوتا ہے۔ پیر کے روز مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے ڈیپ فیک ویڈیو معاملے پر اپنا ردعمل بھی ظاہر کیا تھا۔

بی جے پی رکن اسمبلی کی رہائش گاہ پر فائرنگ

امپھال: منی پور کی راجدھانی امپھال کے مغربی مایانگ گاؤں میں نامعلوم مسلح شرپسندوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ممبر اسمبلی کے روبندرو کے گھر پر فائرنگ کی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایم ایل اے کی رہائش گاہ کے گیٹ اور ایک دیوار پر گولی کے تین نشان ملے ہیں۔ اس واقعہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا اور واردات کے وقت ایم ایل اے اپنی رہائش گاہ پر نہیں تھے۔ اسی طرح کے ایک دیگر واقعہ میں پیر کی نصف شب کو نامعلوم افراد نے امپھال ایسٹ کے کاکوا میں ریاستی ریفرل ہاسپٹل جے این آئی ایم ایس کے ڈائریکٹر دیون کے گھر پر فائرنگ کی۔ اس واقعہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ دریں اثنا منگل کو مسلح شرپسندوں نے مشرقی امپھال کے ایک میتی گاؤں پر حملہ کیا۔ گاؤں والوں کو بچانے کیلئے سیکورٹی اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔

ہندوستان نے کم دوری کے ’پرالئے‘ میزائل کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی: ہندوستان نے منگل کو کم دوری کے سطح سے سطح پر مار کرنے والے بیلسٹک میزائل (ایس آر بی ایم) ’پرالئے‘ کا کامیاب تجربہ کیا۔ دفاعی تحقیق وترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کی طرف سے تیار کردہ، میزائل کی رینج 350-500 کلو میٹر ہے اور اس کے ہتھیار لے جانے کی صلاحیت 500-1000 کلوگرام ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

خوش خبر ناندیڑ شہر میں ذائقہ دار کھانے کا مرکز کا افتتاح ہو چکا ہیں۔۔۔
7350755134
BAWARCHI KING RESTAURANT
باورچی کینگ ریسٹورینٹ
D.K.Plaza,
Beside SBI Bank,
Degloor Naka, Nanded.
اِنڈین ★ چائنیز ★ چاٹ ★ مندی ★ تندور ★ سویٹس
منجانب
اسلم میڈیکلس
قدیم گنج، ناندیڑ۔
9890847880
پتہ: ڈی۔کے۔پلازا۔ایس۔بی۔آئی۔بینک کے بازو، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ | ہمارے یہاں لیڈیز کے لیے خاص پردے کا اہتمام ہیں۔

روزنامہ ورق تازہ
2
حالات حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
08 NOV 2023

فلسطین کی حمایت امت کا فریضہ

مفتی عبدالمنعم فاروقی 9849270160

مذہب اسلام جہاں انسانی بنیادوں پر ایک دوسرے کی نہ صرف تعظیم وتکریم کی تعلیم دیتا ہے بلکہ ان کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی وہمدردی کی تلقین بھی کرتا ہے ،یہی ہے کہ پوی انسانیت کو خالق کا کنبہ قرار دیا گیا ہے اور انسانی ضروتوں پر ان کی ضروریات کی تکمیل میں ان کا معاون ومدد گار بننے کی تعلیم بھی دیتا ہے ،مذہب اسلام عام انسانوں کے علاوہ ان لوگوں کو جنہوں نے اسلام قبول کر کے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کیا ہے ،رسول اللہؐ کی رسالت کو تسلیم کیا ہے اور اس کے احکامات پر زندگی گزارنے کا عہد کیا ہے انہیں ایمانی بنیاوں پر ایک وسرے کا بھائی قرار دیتے ہوئے ایک وسرے کے ساتھ ہمدردانہ برتاؤ کرنے کا انہیں پابند بنایا ہے ،مذہب اسلام انہیں نہ صرف اسلامی بھائی قرار دیا ہے بلکہ انہیں جسد واحد سے تشبیہ دے کر پوری دنیا کے اہل ایمان کو یکجا کر دیا ہے اور اس کے ذریعہ ایک دوسرے سے کی فکر کرنے اور ان کے دکھ درد میں ساتھ دیتے رہنے کی خوبصورت انداز میں تلقین کی ہے ،اہل ایمان کا ایمانی بنیادوں پر ایک دوسرے سے جو رشتہ ہے وہ نہایت گہرا اور بے حد مضبوط ہے ،اگر دیکھا جائے تو یہ رشتہ خونی شتے سے بھی زیادہ اہم اور اہمیت کا حامل ہے ،خونی رشتہ کے حقوق الگ ہیں اور ایمانی رشتہ کے حقوق الگ ہیں ،خونی رشتہ ماں باپ سے بنتا ہے اور ایمانی رشتہ کلمہ کی بنیاد پر بنتا ہے اور یہ بات واضح ہے کہ کلمہ ہر چیز سے بلند وبالا ہے اور اس کی قدر وقیمت دنیا ومافیہا سے بھی بڑھ کر ہے ۔مسلمانوں کو اسی ایمانی رشتے کی بنیاد پر خواہ وہ کسی ملک وعلاقہ کے ہوں یا کسی خاندان وقبیلہ سے تعلق رکھتے ہوں یا پھر کسی حیثیت کے مالک ہوں ہر ایک کو دوسرے کے ساتھ بھلائی ،خیر خواہی ،ہمدردی اور دکھ سکھ میں کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا رہنا ہوگا ،قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ محبت وخیر خواہی سے پیش آنے کی تعلیم دی گئی ہے بلکہ ان کی خصوصیت بتلائی گئی ہے کہ ان کے مرد ہوں یا عوت وہ ایک دوسرے کو مخلصانہ انداز میں خیر خواہی کی طرف بلاتے رہتے ہیں اور شر کے کاموں اور اس کے راستہ کی طرف جانے سے روکتے رہتے ہیں ،ارشاد ہے :وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ (توبہ: ۷۱) ’’مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں (باہم) ایک دوسرے کے دوست ہیں ،(وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو) نیک کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُرے کام سے منع کرتے ہیں‘‘ ،رسول اللہؐ نے مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسے کا بھائی قرار دے کر ان کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کی طرف توجہ دلائی ہے ،اشاد ہے : المسلم اخوالمسلم (بخاری: ۲۴۴۲) ’’ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے‘‘ ،یقینا اسلام اور پیغمبر اسلام نے مسلمانوں کو آپسی میں جس محبت ومؤدت کے ساتھ ہنے کی تعلیم دی ہے اور جس طریقہ پر ان کی تربیت کی ہے وہ دیگر قوموں کے لئے ایک مثال ہے کیونکہ مسلمان چاہے دنیا کے کسی بھی خطہ میں ہوں ان کا تعلق ایک دوسرے کے ساتھ جسم واحد کی طرح ملا ہوا ہوتا ہے ،کسی ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بے چین وبے قرار ہو جاتا ہے اسی طرح دنیا کے کسی بھی حصہ میں کوئی ایک مسلمان بھی پیشانی میں گھر جاتا ہے تو پوری دنیا کے مسلمان اس درد کو محسوس کرتے ہیں اور جب تک اسے دور نہیں کر دیتے انہیں چین نہیں آتا ہے ،ایک حدیث مبارکہ میں رسول اللہؐ نے امت مسلمہ کو مضبوط و پائدار دیوار کی مثال دیتے ہوئے ارشاد فرمایا :ان المؤ من للمؤمن کالبنیان یشد بعضہ بعضا ثم شبک بین اصابعہ (بخاری: ۴۸۱) ’’ایمان والوں کا تعلق دوسرے ایمان والوں سے ایک مضبوط عمارت کے اجزاء جیسا ہونا چاہیے کہ وہ باہم ایک دوسرے کی مضبوطی کا ذریعہ بنتے ہیں ،پھر آپؐ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر اشارہ کیا (اور بتایا کہ مسلمانوں کو اس طرح باہم مل کر ایک ایسی مضبوط دیوار بن جانا چاہیے جس کی اینٹیں باہم ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہوں اور ان میں کوئی خلا نہ ہو) ۔قرآن مجید میں اہل ایمان کی بہت سی خصوصیات اور صفات بیان کی گئیں ہیں ان میں سے ایک خاص صفت یہ بیان ی گئی ہے کہ وہ ایمانی رشتہ کی بنا پر ایک دوسرے کے حق میں بڑے رحم دل ہوتے ہیں ،یہی وجہ ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے بڑی محبت کرتے ہیں اور شیر وشکر بن کر رہتے ہیں ،ارشاد ہے :رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ (الفتح: ۲۹) ’’آپس میں رحم دل ہیں‘‘ ،اسی رحم دلی کی وجہ سے وہ آپس میں چاہے جو بھی ہو جہاں کا ہو اور جیسی حیثیت کا ہو بے حد محبت والفت کا مظاہرہ کرتے ہیں ،درد ورنج میں شریک ہوتے ہیں ،خوشی میں شرے ہوتے ہیں اور غم بانٹتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ایک دوسرے کا بازو اور سہارا بن کر ساتھ دیتے ہیں ،اپنے مزاجوں کے اختلاف کو کبھی ہوا نہیں دیتے اور نہ ہی کسی بات پر ایک دوسرے کا دل دکھاتے ہیں بلکہ وہ تو اپنے بھائیوں کے لئے ایثار کا معاملہ کرتے ہیں ،خود تو بھوکے رہتے ہیں مگر اپنے بھائیوں کا پیٹ بھرتے ہیں ،خود پیاس کی تکلیف برداشت کرتے ہیں لیکن اپنے بھائی کا پیاس بجھاتے ہیں اور خود تکلیف سہتے ہیں مگر اپنے بھائیوں کو راحت پہنچاتے ہیں ،جب کوئی دشمن ان میں سے کسی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے تو یہ اپنے بھائی کے لئے ڈھال بن کر اس کے سامنے سینہ سپر ہو جاتے ہیں ،تاریخ ایسے بے شمار واقعات کی گواہ ہے کہ انہوں نے اپنے بھائی کے نفع کی خاطر اپنا نقصان برداشت کیا ،ان کی خوشی کے لئے اپنی خوشی نچھاور کی اور ان کی جان بچانے کے لئے اپنی جان تک کی بازی لگادی ،حضرات صحابہؓ کے مبارک انفاس رحماء بینھم کی عملی تفسیر اور بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ کی جیتی جاگتی تصویر تھے ،یہ وہ مبارک اشخاص تھے جنہوں نے پوری انسانیت کی خیر خواہی کی خاطر اپنے وطن ،گھربار ،اعزاء واقارب اور مال ودولت کو تک قربان کر کے اجنبی علاقوں میں سکونت اختیار کی تھی اور انسانوں کو توحید ورسالت کا پیغام سنا کر انہیں اسلامی تعلیمات سے روشناس کرایا تھا ،انہوں نے کسی سے نفرت کی تھی تو ایمان کی وجہ سے اور کسی سے محبت کی تھی تو وہ بھی ایمان ہی کی وجہ سے تھی ،وہ خود سے زیادہ اپنے بھائیوں کی فکر کرتے ،انہیں اگر معمولی تکلیف بھی پہنچ جاتی تو یہ بے چین وبے قرار ہو جاتے تھے اور جب تک ان کی تکلیف دور نہیں کر دیتے تو انہیں چین نہیں آتا تھا ،پھر ان کے بعد ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کا بھی یہی حال تھا وہ بھی اپنے دل میں امت مسلمہ کا درد لئے پھرتے تھے اور بالعموم پوری انسانیت اور بالخصوص امت مسلمہ کے لئے بے چین وبے قرار رہتے تھے انہیں دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا وہ جسم واحد ہیں ۔اس وقت ارض فلسطین کے مسلمان نہایت دردناک اور کربناک حالات سے دوچار ہیں ،اس وقت وہ حالت جنگ میں پوری طرح گھرے ہوئے ہیں ،چاروں طرف سے ظالم وجابر ،غاصب اسرائیل ان پر حملہ آور ہے اور پے درپے ان پر زوردار بمباری اور طاقتور حملے کرتا جا رہا ہے ،یہ کمزور فلسطینی مسلمان معمولی وسائل کے ذریعہ محض اللہ کے نام کا سہارا لے کر ایمانی قوت کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کر رہے ہیں ،پوی دنیا جانتی ہے کہ معصوم فلسطینی مسلمانوں پر پچھلے ستر سالوں سے غاصب وغدار ،مکار وعیار اور خدا اور رسول خدا کی نظر میں ذلیل وخوار اسرائیل ظلم وستم کے پہاڑ گرا رہے ہیں ،ویسے بھی روزانہ ان پر کسی نہ کسی بہانے ظلم کیا جاتا ہے مگر اس وقت زائد بیس روز سے مسلسل طاقتور میزائل داغے جا رہے ہیں جس کے نتیجہ میں دس ہزار سے زائد معصوم فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں ایک بڑی تعداد بچوں اور عورتوں کی ہے ،بمباری کے نتیجہ میں فلسطین اور خصوصا غزہ کے ہزاروں گھر تباہ وبرباد ہو کر ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں ،بستیوں کے بستیاں کھنڈرات میں تبدیل ہو کر اسرائیل کے ظلم وستم کی گواہی دے رہے ہیں ،یہ ظالم وجابر اپنے ظلم وستم ذریعہ وحشی درندوں کو بھی پیچھے چھوڑ چکے ہیں ،ان کی وحشیانہ بربریت سے رہائشی مکانات اور اسپتال بھی محفوظ نہیں ہیں ،یہ مناظر دیکھ کر دل لرز رہے ہیں رو رہی ہیں اور کلیجہ منہ تک آ رہا ہے مگر دنیا اور اس کے ظالم وعیار حکمران ہیں کہ خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں ،جو ممالک افسوس کا اظہار کر رہے ہیں وہ بھی صرف زبانی ہے اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے ،جن لوگوں نے جانوروں کے تحفظ اور ان کے حقوق کے لئے تنظیمیں بنائی ہیں وہ اس وقت اپنی آنکھیں بند کر کے اور منہ پر تالا لگا کر تماشا دیکھ رہے ہیں ،بعض حکمران جو دنیا میں خود کو بڑے طاقتور اور انصاف کے علمبردار بتاتے ہیں وہ اسلام اور اہل اسلام کی دشمنی میں اس حد تک نیچے گر چکے ہیں کہ مظلوموں اور اپنے حق کے لئے ظالموں کے سامنے سینہ تان کر کھڑے رہنے والوں کو دہشت گرد بتا رہے ہیں ،افسوس تو اس بات پر ہے کہ عرب حکمران اپنے تخت حکومت بچانے اور اپنے آقاوں کو خوش کرنے کی خاطر اپنے بھائیوں پر ہوتا ہوا ظلم دیکھ کر بھی انجان بنے بیٹھے ہیں ،وہ متحد ہو کر معصوم ومظلوم فلسطینیوں کے حق آواز اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہیں اور نہ ہی ان کی مدد کے لئے آگے آ رہے ہیں جس کی ان سے توقع کی جا رہی تھی ،ایک طرف فلسطین میں انسانیت ننگا رقص کر رہی ہے تو دوسری طرف بعض عرب ممالک رقص وسرور میں مصروف ہیں ،اسرائیل کی سفاکی کے نتیجہ میں فلسطینی بجلی ،پانی غذا اور دوا سے بھی محروم ہو چکے ہیں اور اُدھر قمقموں کے بیچ مشروبات ہاتھوں میں لئے فضولیات میں مشغول ہیں شائد اتنی بے حسی وغیرتی کبھی دیکھنے میں نہیں آئی تھی ۔سلام ہو اہل فلسطین پر کہ بیس دن سے زیادہ وقت گزرنے کے باوجود دنیا کی چوتھی بڑی طاقت کو دھول چٹا رہے ہیں اور اپنے بلند عزائم کا اظہار کر رہے ہیں اور دنیا کو بتا رہے ہیں باطل وظالم کے سامنے سر جھانے سے کہیں زیادہ سر کٹانا عزیز ترین عمل ہے ،فلسطین واسرائیل کو دیکھیں تو ایسا لگتا ہے کہ ایک طرف شہادت ہے تو دوسری طرف شقاوت ہے ،فلسطینی جان دے کر کامیاب ہو رہے ہیں اور اسرائیلی جان بچا کر بھی ناکام ،وہ طاقت کے بل پر فلسطین اور اہل فلسطین کو صفحہ ہستی سے مٹانا چاہتے ہیں مگر جن کے دلوں میں ایمان ویقین کی طاقت ہے وہ نہ کبھی مٹے ہیں اور نہ آئندہ مٹیں گے ،نام خدا قیامت تک باقی رہے گا اور اس کا نام لینے والے بھی قیامت تک باقی رہیں گے ،اہل فلسطین زبان حال وقال سے اور ظالم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہہ رہے ہیں ۔

طوفان کر رہا ہے میرے عزم کا طواف
دنیا سمجھ رہی ہے کشتی بھنور میں ہے

اس وقت اہل فلسطین اور ان کے جون ،بوڑھے ،بچے اور عورتیں سب کے سب بڑی ہمت وجرأت کے ساتھ ظالم کے ساتھ پنجہ آزمائی کر رہے ہیں اور عزم وجرأت کی دیوار بن کر ظالم کے سامنے کھڑے ہیں ،وہ کسی اور سے مدد طلب کرنے کے بجائے اپنے اللہ کی مدد کے ساتھ مدمقابل کا مقابلہ کر رہے ہیں ،انہیں دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ ارض مقدس کے بیٹے اور بیٹیاں جام شہادت پینے کے لئے بے چین وبے قرار ہیں اور انہیں دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ وہ دخول جنت کے لئے بے قرار ہیں ،وہ زبان حال سے کہہ رہے ہیں یا تو ہم ارض مقدس اور بیت المقدس کو اسرائیل کے ناپاک وجود سے پاک کر کے ہی دم لیں گے یا پھر غاصبین سے مقابلہ کر کے جنت پہنچ کر ہی دم لیں گے ،ساتھ ہی اہل فلسطین امت مسلمہ اور خصوصا اہل عرب سے کہہ رہے ہیں ہمارا کیا ہم تو ہر حال میں کامیاب ہیں مگر تم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ظالم سے ہاتھ ملانے یا ظلم پر خاموش رہ کر تماشا دیکھنے کے جرم خدا کی عدالت میں مجرم بن کر کھڑے ہونا پڑے ۔

صیہونیوں کی مکاری ،اسرائیل۔فلسطین تنازعہ کی اہم وجہ

رام پنیانی

رام پنیانی نے اسرائیل ۔فلسطین تنازع اور 19 ویں صدی کے اواخر سے صیہونی تحریک کے اُبھرنے اور اس کے زور پکڑنے کی تاریخ کا گہرا مطالعہ کیا ہے ،ان کا مشاہدہ بھی بہت وسیع ہے ۔یہودیوں کو تاریخ کے مختلف مراحل میں ظلم وستم کا سامنا کرنا پڑا اور ان کی شرارتوں ،شرپسندی کے باعث ہی انہیں مختلف ملکوں اور خطوں میں بیدخل کیا گیا ۔20 ویں صدی کے دوران جرمن کے ایڈولف ہٹلر کے ظلم وستم کا یہودیوں کو سامنا کرنا پڑا ۔ہٹلر پر الزام عائد کیا جاتا ہے کہ اس نے لاکھوں یہودیوں کو موت کے گھاٹ اُتارا ،ان کا قتل عام کیا اور پھر جرمنی سے راہ فرار اختیار کرتے ہوئے یہودی دوسرے یوروپی ملکوں میں آباد ہو گئے (یہودیوں کی شرارتیں ختم نہیں ہوئیں ان لوگوں کی شرارتوں کو دیکھتے ہوئے یوروپی ممالک بھی پریشان ہو گئے اور وہ یہودیوں کو اپنے لئے ایک بڑی مصیبت تصور کرنے لگے نتیجہ میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت یہ مصیبت فلسطینیوں اور عربوں کے گلے میں ڈال دی گئی) 30 کے دہے کے دوران یہودیوں نے بڑی سنجیدگی سے فلسطین (ارض فلسطین) پر اپنے متوقع ملک کے طور پر ساری توجہ مرکوز کرنی شروع کی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ایک ناپاک منصوبہ کے تحت فلسطین میں زمینات خریدنا شروع کر دی ۔اگر چہ امریکہ اور برطانیہ کو ان سے ہمدردی تھی لیکن وہ یہودیوں کی فطرت اور شرارتوں سے اچھی طرح واقف تھے اس لئے وہ انہیں کسی بھی طرح اپنے اپنے ملکوں میں پناہ دینا نہیں چاہتے تھے ،وہ یہودیوں کی شرارت سے متعلق تاریخ سے اچھی طرح واقف تھے اور انہیں خوف تھا کہ اگر ان لوگوں کو امریکہ یا برطانیہ میں بسایا جائے گا تو پھر وہ اپنی شرارتوں سے ان ملکوں کا ماحول بھی خراب کر دیں گے اسی لئے امریکہ اور برطانیہ نے یہودیوں کو ارض فلسطین منتقل کرنے کا فیصلہ کیا اور اس فیصلے کے تحت یہودیوں کیلئے فلسطین میں ایک علیحدہ ملک کی پرزور تائید وحمایت کی اور دنیا نے دیکھا کہ کس طرح چالاکی ،مکاری اور ناپاک سازشوں کے تحت 1948 میں اسرائیل کا قیام عمل میں آیا اور کیسے ارض فلسطین کا 55 فیصد حصہ یہودیوں کو دے دیا گیا اور فلسطینیوں کو صرف 45 فیصد زمین قبول کرنے پر مجبور کیا گیا ۔حد تو یہ ہے کہ کم ازکم 14 لاکھ فلسطینیوں کو اپنے آباء واجداد کے گھر چھوڑ کر جانے کیلئے مجبور کیا گیا ۔فلسطینیوں پر اس قدر ظلم وزیادتی ،ان کا حق چھیننے اور انہیں ان کی ہی سرزمین سے بیدخل کرنے کے باوجود اسرائیلیوں کے لالچ کی کوئی حد نظر نہیں آئی ۔وہ تو پورے فلسطین پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنانے لگے ،وہ یہی چاہتے تھے کہ سارے فلسطین پر قبضہ کریں اور اس کے جو حقیقی باشندے (فلسطینی) ہیں انہیں نکال باہر کریں ۔صیہونی تحریک نے دیکھتے ہی دیکھتے بحیرہ روم سے دریائے فرات تک ایک عظیم تر اسرائیل GREATER ISRAEL کا منصوبہ پیش کیا اور اپنے مقصد کی تکمیل کیلئے درندگی کا بھر پور مظاہرہ کیا اور اپنے مقصد کو بڑی بے رحمی سے آگے بڑھایا ،اس کے لئے اسرائیل نے فلسطین میں دہشت پھیلانا شروع کی اور اس معاملہ میں برطانیہ کا کردار بدترین رہا اس نے اسرائیل کے توسیع پسند منصوبوں کی بھر پور مدد کی اور پھر اسرائیل نے برطانیہ کی مدد سے بتدریج فلسطین کے زیادہ سے زیادہ علاقوں پر قبضہ کرنا شروع کیا اور ناجائز قبضے کئے ،اس کیلئے اس نے فلسطینیوں کو خود ان کی اپنی ارض مقدس سے نکال دیا ۔عربوں نے اسرائیل کے توسیع پسند منصوبوں کے خلاف مزاحمت کی لیکن برطانیہ نے عربوں کی مزاحمتوں کو کچل ڈالا ۔1967 میں اسرائیل ۔عرب جنگ چھوٹ پڑی جس میں عربوں کو شکست ہوئی نتیجہ میں اسرائیل نے مغربی کنارہ پر قبضہ کر لیا ۔اسرائیل نے اسی پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ اس نے غزہ میں مقیم فلسطینیوں کو جنوب اور مغرب کی جانب ڈھکیلنا شروع کیا ۔

اس طرح اس نے فلسطینیوں کی زیادہ سے زیادہ اراضی کو ہضم کر لیا اور اس پر ناجائز قبضے کر لئے اس طرح غزہ کو ایک 45 کلو میٹر طویل پٹی تک محدود کر دیا جس کا طول تو 45 کلو میٹر ہے اور ارض یا چوڑائی 6 تا 12 کلو میٹر ہے اور اس قدر چھوٹے اور تنگ حصہ میں 2.3 ملین لوگ رہتے ہیں اور یہ لوگ بڑی کسمپرسی کی حالت میں زندگی گذار رہے ہیں ،حد تو یہ ہے کہ وہ اسرائیل کی اجازت کے بناء غزہ سے باہر جا سکتے ہیں اور نہ ہی مغربی کنارہ میں مقیم اپنے رشتہ داروں سے ملاقات کر سکتے ہیں ۔اسرائیل کی درندگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ غزہ کے 70 فیصد لوگ بیروزگار ہیں ان کے پاس کوئی ملازمت نہیں ،کوئی کام نہیں ہے یہاں تک کہ غزہ کے لوگوں کو ایک ایر پورٹ تک نصیب نہیں ہے ۔اس طرح دیکھا جائے تو غزہ کے یہ 23 لاکھ لوگ عملاً ایک کھُلی جیل میں مقیم ہیں ۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیرس نے سچ کہا ہے کہ غزہ کے لوگ 56 برسوں سے اسرائیل کا قبضہ برداشت کر رہے ہیں ان کا دَم اس قبضے سے گھٹنے لگا ہے ۔بہر حال اسرائیل کی بڑھتی جارحیت اور توسیع پسند منصوبوں کے باعث 70 کے دہے میں فلسطینیوں نے غزہ میں مزاحمتی تحریک شروع کی ۔لیلی خالد اس مزاحمتی تحریک کی ایک اہم شخصیت تھیں ۔یاسر عرفات بھی ایک قابل احترام شخصیت تھے جو میانہ روی کے قائل تھے انہوں نے جو مزاحمتی گروپ قائم کیا تھا اسے ’فتح‘ کا نام دیا گیا اور فتح فلسطینیوں میں بہت زیادہ مقبول تھا لیکن اسرائیل ’فتح‘ کی مقبولیت کو برداشت نہ کر سکا اور فلسطینیوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے منصوبہ کے تحت اس کے جواب میں ’حماس‘ کی شکل میں ایک اور مزاحمتی گروپ بنانے کا موقع فراہم کیا اور حماس نے غزہ پٹی میں عوامی مقبولیت حاصل کی اس کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ 2006 سے غزہ میں حماس کا کنٹرول ہے اس نے وہاں ہوئے انتخابات میں زبردست کامیابی حاصل کی تاہم اسرائیل نے دومملکتی حل قبول کرنے سے انکار کر دیا جسے قبول کرنے حماس بالکل تیار ہے (حماس دومملکتی حل کے تحت ایسے فلسطین کا مطالبہ کر رہا ہے جس کا دارالحکومت مشرقی یروشلم ہو) ایک بات ضرور ہے کہ حماس نے 7 اکٹوبر کو اسرائیل پر جو حملے کئے ہیں ان حملوں نے غزہ میں سارا سیاسی پس منظر بدل کر رکھ دیا ہے لیکن وہ اس تنازع کو ایران اور اسرائیل کے درمیان ایک بڑی جنگ میں تبدیل کرنے سے قاصر رہا ۔اسرائیل غزہ پٹی پر بموں کی بارش کر رہا ہے ،فضائی حملوں کے ذریعہ اس نے شمالی غزہ کو تقریباً ملبہ میں تبدیل کر دیا ہے جبکہ ایران اور دوسرے ملک اسرائیل کو فضائی حملے روکنے پر مجبور کرنے سے قاصر ہیں ۔اسرائیل کے فضائی حملوں میں 9000 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں جن میں بچوں اور خواتین کی اکثریت ہے ۔اسرائیل نے اپنے فضائی حملوں کے ذریعہ رہائشی عمارتوں ، اسکولوں اور اسپتالوں کو نشانہ بنایا جس میں ہزاروں معصوم جانیں ضائع ہوئی ہیں ۔آپ لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان حملوں اور ہزاروں کی تعداد میں فلسطینیوں کے جاں بحق اور زخمی ہونے کے ساتھ ساتھ غزہ کی تباہی وبربادی کیلئے اسرائیل کی مذمت کرنے کی بجائے امریکہ ، برطانیہ ، فرانس ، اٹلی ، جرمنی اور یونان کے لیڈران نے اسرائیل کے دورے کرتے ہوئے اس کے ساتھ اظہار یگانگت کیا لیکن اسرائیل کے جنگی جرائم پر کچھ بولنے کیلئے ان کے منہ نہیں کھلے ،ان کی زبان گنگ ہو کر رہ گئی اور جب اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے اسرائیل کی جانب سے عالمی قوانین کی دھجیاں اُڑانے اور غزہ پر دَم گھٹنے والے قبضہ پر تنقید کی تب اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کر دیا ۔برطانوی وزیر اعظم رشی سنک نے یہ کہتے ہوئے غزہ میں نیتن یاہو کے جنگی جرائم کو منظوری دی کہ یہ تو اسرائیل کا حق دفاع ہے ۔بدقسمتی بلکہ بدبختی کی بات یہ ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں بجلی ،فیول سپلائی کرنے سے انکار کر دیا ،غذائی اشیاء اور پانی سربراہ کرنے کی اجازت نہیں دی حد تو یہ ہے کہ غزہ کے لوگوں کیلئے ادویات لے جانے پر بھی پابندی عائد کر دی ۔اگر دیکھا جائے تو یہ فلسطینیوں کی نسل کشی اور قتل عام ہے ،اسرائیل کی درندگی اور بدترین کارروائیاں ہیں ۔اس المیہ کا دردناک اور سب سے بدبختانہ پہلو اسلامی ملکوں کی مجرمانہ خاموشی ہے ،وہ فلسطین پر ایک طرح سے خود کو دور رکھے ہوئے ہیں ۔واضح رہے کہ یاسر عرفات کو بھی عرب اور اسلامی ملکوں کی تائید وحمایت حاصل نہ تھی جبکہ محمود عباس اسرائیلی ایجنٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں ۔عرفات کے بعد فلسطینیوں کا کوئی حقیقی لیڈر نہیں رہا ،حماس تو ایک گوریلا تنظیم ہے ۔اسرائیل نے محمود عباس سے لیکر مصر کو بھی یہ انتباہ دے دیا کہ خبردار دومملکتی حل کی بات نہ کرنا ۔اسرائیلی کارروائیوں سے اس کا یہ پیغام واضح ہے کہ کوئی بھی مسلم ملک کو فلسطینیوں کے حق میں اس کی تائید میں نہیں ٹھہرنا چاہیئے اور کسی کو بھی دومملکتی حل کی بات نہیں کرنی چاہیئے ۔دوسری طرف ہندوستان نے بھی اسرائیلی یرغمالیوں کو آزاد کرانے بات چیت کیلئے رضامندی ظاہر نہیں کی ہے جبکہ یرغمالیوں کے رشتہ دار اپنے عزیزوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں ۔نیتن یاہو یرغمالیوں کی رہائی نہیں چاہتے کیونکہ جب تک یرغمالی حماس کے قبضے میں رہیں گے نیتن یاہو غزہ پر بمباری کو منصفانہ قرار دینے میں کامیاب رہیں گے ۔نیتن یاہو کا دعویٰ ہے کہ وہ اسپتالوں کو اس لئے نشانہ بنا رہے ہیں کیونکہ حماس کے جنگجو اسپتالوں میں پناہ لئے ہوئے ہیں ۔نیتن یاہو کا واحد مقصد غزہ کو زمین کے برابر کر دینا ہے تاکہ برسوں تک غزہ اپنے پیروں پر کھڑا نہ رہ سکے ،تب تک سعودی عرب ،ایران ،قطر ،مصر اور ترکی غزہ میں ہلاکتوں اور تباہی کا تماشہ دیکھتے رہیں گے ۔

اے ارض فلسطین مری جان بھی قربان

رشید الدین

’’صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں‘‘ ۔فلسطین کے مسئلہ پر ہندوستان کا حال کچھ اسی طرح کا ہے ،امریکہ کی سرپرستی میں نہتے فلسطینیوں پر بمباری کرنے والے اسرائیل کو ظلم سے روکنا ہر انسانیت دوست ملک کا فرض ہے لیکن ہیومن رائٹس کے علمبردار ممالک تماشائی کا رول ادا کر رہے ہیں ۔ہندوستان روایتی طور پر فلسطینی کاز کا حامی رہا ہے لیکن نریندر مودی حکومت نے روایات سے انحراف کر لیا ۔فلسطین کو مہاتما گاندھی کی تائید کو نظر انداز کرنا سمجھ میں آتا ہے لیکن نظریاتی گرو اٹل بہاری واجپائی کے موقف سے اختلاف دراصل پرکھوں کی روایت سے انحراف ہوگا ۔نریندر مودی کو ملک کی خارجہ پالیسی میں آر ایس ایس کے حکم پر چلنا ضروری ہے ۔حماس اور اسرائیل تنازعہ پر نریندر مودی نے سب سے پہلے اسرائیلی ہم منصب سے بات کرتے ہوئے ہندوستان کی تائید کا اعلان کیا اور حماس کو دہشت گرد قرار دیا ۔عرب ممالک اور ہندوستانی مسلمانوں کی ناراضگی کا خیال آتے ہی محمود عباس سے بات چیت کی اور امداد روانہ کرنے کا بھروسہ دلایا ۔مودی حکومت نے فلسطینی عوام کیلئے ضروری سامان کی ایک کھیپ روانہ کی ۔مرکزی حکومت کا یہ اقدام یقیناً قابل ستائش ہے لیکن صورتحال کی سنگینی میں صرف زبانی ہمدردی سے کام نہیں چلے گا ۔ہندوستان کو ظالم اور مظلوم کے درمیان فرق کو محسوس کرتے ہوئے مظلوم کی مدد اور ظالم کا ہاتھ ظلم سے روکنے کی ذمہ داری قبول کرنے ہوگی ۔مودی حکومت کو دیوار کی بلی کے بجائے نہتے فلسطینیوں کی مدد کا باقاعدہ اعلان کرنا چاہئے ۔اسرائیل سے فوجی ،دفاعی اور تجارتی سطح پر مفادات وابستہ ہیں لیکن فلسطین سے اس طرح کا کوئی مفاد نہیں ،لہذا عرب اور اسلامی دنیا کو مطمئن کرنے کیلئے زبانی ہمدردی کا ڈھونگ کیا جا رہا ہے ۔دوگھوڑوں کی سواری آخر کب تک ؟ فلسطین کے معاملہ میں بی جے پی اور سنگھ پریوار سے ہمدردی کی امید کرنا فضول ہے لیکن جب اقتدار وقت اور حکومت پر فائز رہیں تو ملک کے وسیع تر مفاد کو پیش نظر رکھنا ہوگا ۔مسلم دشمنی کی داخلی پالیسی کو خارجہ پالیسی پر لاگو نہیں کیا جا سکتا ۔ہندوستان کا شمار عالمی طاقتوں کی فہرست میں ہونے لگا ہے اور نریندر مودی خود کو ’وشوا گرو‘ یعنی عالمی رہنما کے طور پر شناخت بنانے میں مصروف ہیں ۔یوکرین پر روس کے حملہ پر مودی تڑپ اٹھے تھے لیکن فلسطینیوں کی آبادیوں کو قبرستان میں تبدیل کرنے پر کوئی احتجاج نہیں ہے ۔ماہرین کے مطابق اسرائیلی حملے اور بمباری نے دوسری جنگ عظیم کے حملوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے ۔بستیوں کو دیکھتے ہی دیکھتے مٹی کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا گیا اور ہزاروں بے گناہ زندہ درگور ہو گئے ۔معصوم بچوں اور خواتین کا آخر کیا قصور تھا ؟ اسرائیل نے جنگی جرائم کے تمام حدود کو پھلانگ دیا لیکن اقوام متحدہ کا وجود اور عدم وجود دونوں برابر ہے ۔یوکرین جنگ کے دوران ہندوستانیوں کی بحفاظت منتقلی کیلئے مودی نے جنگ کو کچھ وقفہ کے لئے رکوا دیا تھا ۔یہ ہم نہیں کہتے بلکہ بی جے پی کا دعویٰ ہے ۔یہ بات ایسی ہے جیسے یوکرین جنگ میں مودی امپائر کا رول ادا کر رہے تھے اور ان کے اشارہ پر جنگ کو روک دیا گیا ۔مودی کی اگر واقعی اتنی طاقت اور اپنا اثر ہوتا تو پھر انہوں نے یوکرین میں مستقل جنگ بندی کی کوشش کیوں نہیں کی ؟ جب ایک اشارہ پر یوکرین پر روس اپنے حملے روک سکتا ہے تو پھر اسرائیل کو فلسطین پر بمباری سے روکنا نریندر مودی کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے ۔عالمی قائدین میں بنجامن نتن یاہو سے اگر کوئی زیادہ قریب ہے تو وہ نریندر مودی ہیں ۔مودی اپنے دوست کو جنگی جرائم سے روکنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے ؟ صرف امدادی اشیاء کی روانگی سے ذمہ داری ختم نہیں ہوتی ۔ہندوستان G-20 ممالک کے گروپ کا سربراہ ہے اور بیک وقت 20 ممالک آواز اٹھائیں تو اسرائیل پر ضرور اثر پڑے گا ۔مودی اور ہندوستانی حکومت کے موقف سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہودیوں پر مسلمان کو ترجیح دینا ممکن نہیں ہے ۔جس طرح ہندوستان میں مسلمانوں سے زبانی ہمدردی کا رویہ ہے ،ٹھیک اسی طرح فلسطینیوں کیلئے گھڑیالی آنسو بہا کر عرب ممالک کی آنکھ میں دھول جھونکی جا رہی ہے ۔دونوں طرف ہاتھ رکھنے کی پالیسی ہندوستان کے مفاد میں نہیں ۔فلسطین سے ہندوستان کی ہمدردی کی اصلیت اقوام متحدہ میں بے نقاب ہو گئی ۔جب جنگ بندی کے حق میں قرارداد کے وقت ہندوستان نے غیر حاضر رہتے ہوئے اسرائیلی حملوں کی بالواسطہ تائید کی ۔قرارداد کی تائید تو کیا ہندوستان کو جنگ بندی کیلئے خود سے قرارداد پیش کرنی چاہئے ۔امریکہ اور دیگر ممالک کے ساتھ غیر حاضر رہتے ہوئے ہندوستان نے ملک کی روایات کو شرمسار کیا ہے ۔غزہ پناہ گزین کیمپ اور ہاسپٹلس پر بمباری کو مودی حکومت ،سنگھ پریوار اور بی جے پی کی عینک سے دیکھنے کے بجائے انسانیت پر مظالم تصور کرے ۔ایک طرف زبانی ہمدردی اور دوسری طرف ظالم کی حوصلہ افزائی ،آخر مودی کس کے ساتھ ہیں اور چاہتے کیا ہیں ۔چونکہ فلسطینی مسلمان ہیں ،لہذا مودی کو یہودی مملکت کے مقابلہ مسلمانوں کی تائید میں تامل ہو رہا ہے ۔غزہ کی صورتحال دھماکو ہو چکی ہے کیونکہ اسرائیل نے ایک طرف تباہ کن ہتھیاروں سے حملوں کو تیز کر دیا ہے تو دوسری طرف فلسطینیوں کی نسل کشی کیلئے کیمیاوی بموں کا استعمال کیا جا رہا ہے ۔اسرائیل چاہتا ہے کہ فلسطینی جیالوں کی آنے والی نسل کا صفایا کر دیا جائے تاکہ فلسطین کا نام لیوا کوئی باقی نہ رہے ۔زمینی جنگ نے صورتحال کو سنگین بنا دیا ہے ۔بے سروسامانی کے عالم میں فلسطینی مرد وخواتین اسرائیل کے خلاف نبرد آزما ہیں اور ان کا یقین اسلامی اور عرب ممالک سے زیادہ اللہ کی ذات پر ہے ۔ہندوستان کو فلسطین سے اگر واقعی ہمدردی ہے تو پھر ملک کے مختلف حصوں میں فلسطین کی تائید کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج کیوں کئے گئے ۔یونیورسٹیز میں اسرائیل کے خلاف مظاہرہ پر طلبہ کے خلاف کارروائیاں کیوں کی جا رہی ہیں ۔اتر پردیش ،نئی دہلی اور بعض دیگر ریاستوں میں فلسطین کے حق میں سوشیل میڈیا پر پوسٹ لگانے والوں کو نشانہ بنایا گیا ۔دلچسپ بات یہ ہے کہ ملک کا گودی میڈیا حماس اور فلسطینیوں کو دہشت گرد کے طور پر پیش کر رہا ہے ۔غزہ اور دیگر علاقوں میں اسرائیل کی بربریت اور تباہی کے باوجود ہندوستان کا گودی میڈیا اسرائیل کو مظلوم کے طور پر پیش کر رہا ہے ۔ظاہر ہے کہ گودی میڈیا پر حکومت کا کنٹرول ہے اور کوئی بھی چیانل فلسطینیوں سے ہمدردی کا اظہار نہیں کر سکتا ۔حماس کو دہشت گرد قرار دینے کے مسئلہ پر جمعیۃ العلماء کے صدر ارشد مدنی نے گودی میڈیا کو منہ توڑ جواب دیا ۔ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد تو اسرائیل ہے جس نے فلسطین کے علاقوں پر قبضہ کر رکھا ہے ۔اپنے حق کے لئے اور اپنی زمین کی واپسی کیلئے سر سے کفن باندھ کر اسرائیل جیسی طاقت سے مقابلہ کرنے والے دہشت گرد نہیں بلکہ مجاہدین ہیں ۔امریکہ کے پاس موجود مہلک ہتھیاروں کا جو ذخیرہ ہے ،اس کا دوسرا مرکز اسرائیل ہے ۔امریکی صدر نے اسرائیل پہنچ کر بنجامن نتن یاہو کو مدد کا یقین دلایا ۔برطانیہ اور دیگر ممالک کے سربراہ بھی اسرائیل پہنچ گئے لیکن انہیں فلسطین کے زخمی بچوں اور خواتین کی آہیں سنائی نہیں دیں ۔اسرائیل نے جن کو برسوں سے غلام بنانے کی کوشش کی ہے ،کسمپرسی کے عالم میں وہ ظالم کے خلاف مقابلہ کر رہے ہیں اور انہیں دہشت گرد نہیں کہا جا سکتا ۔ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں انگریزوں نے مجاہدین آزادی کو دہشت گرد قرار دیا تھا ۔فلسطینی جیالوں نے آزادی کے حصول اور غلاموں کی زنجیروں کو توڑنے کیلئے کچھ قربانیاں دینے کا عہد کیا ہے جس کے تحت نہ صرف جوانوں بلکہ ہزاروں بچے اور خواتین نے اپنی جانوں کی قربانی دی ۔دنیا میں یہودیوں اور عیسائیوں کے زیر اثر ممالک کی نظر میں فلسطینی دہشت گرد ہیں لیکن افسوس کہ عرب اور مسلم دنیا پر سناٹا چھایا ہوا ہے ۔امریکہ کا خوف کچھ اس قدر ہے کہ اسلامی اور عرب ممالک اسرائیل کو دھمکی دینے کی جرأت بھی نہیں کر سکتے ۔ہندوستانی حکومت پر دباؤ بنانے کیلئے سیکولر اور جمہوری طاقتوں کو متحد ہونا پڑے گا ۔ہندوستان کے فلسطین سے جو روابط رہے ہیں ،اس کے نتیجہ میں فلسطینیوں کی نظر ہندوستان کی طرف ہے کہ وہ ان کے حق میں آواز اٹھائے گا ۔ملک کے مختلف شہروں میں مسلم تنظیموں اور جماعتوں کے علاوہ جہد کاروں اور رضا کارانہ تنظیموں کی جانب سے فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند کی جا رہی ہیں ۔اپوزیشن اتحاد انڈیا کو فلسطین کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے مودی حکومت کو مجبور کرنا چاہئے تاکہ اسرائیل کو آبادیوں ،دواخانوں اور ریلیف کیمپس پر حملوں سے روکا جائے ۔ماجد دیوبندی نے فلسطین کے بارے میں اپنے جذبات کا اظہار کچھ یوں کیا ہے ۔

اے ارض فلسطین مری جان بھی قربان
ہے تیری حفاظت مرا مقصد مرا ایمان

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
08 NOV 2023

انجمن اسلام کے ڈیڑھ سو سال مکمل ہونے پر تعلیمی اور معاشی میدانوں میں پیش رفت

بڑے پیمانے پر جشن منانے کا منصوبہ، شعبہ صحافت اور شعبہ فلم اور ماس میڈیا کی بھی تشکیل کی جائے گی

ممبئی، 7 نومبر (ای میل) مشہور تعلیمی اور ملی ادارے انجمن اسلام کے اپنی خدمات کے ڈیڑھ سو سال مکمل ہونے پر تعلیمی، سماجی اور معاشی میدانوں میں مزید پیش رفت کے لیے ادارہ نے کمر کس لی اور اس تعلیمی ادارہ کی ملکی اور عالمی سطح پر توسیع کی غرض سے بڑے پیمانے منصوبہ سازی کی گئی جبکہ سال بھر جشن منانے کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے تاکہ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ سابق طلباء، بیرون ممالک کے تعلیمی اداروں اور تنظیموں کو انجمن اسلام سے جوڑا جاسکے۔ اس کا اعلان انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کیا۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے جنوبی ممبئی میں انجمن اسلام کے فورٹ سی ایس ٹی کیمپس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈیڑھ سو سالہ جشن کے موقعہ پر سال بھر مختلف شعبوں اور فیکلٹی کے تحت خصوصی تقریبات منعقد کی جائیں گی اور کئی نئے شعبے کھولے جائیں گے۔ اس سلسلہ کی پہلی کڑی کے طور پر الانا منیجمنٹ اسٹڈیز کے زیر اہتمام اور بامبے اسٹک ایکسچینج (بی ایس سی) کے اشتراک سے ایک بین الاقوامی مالیاتی کانکلیو پر منعقد کیا جارہا ہے، بین الاقوامی مالیاتی کانکلیو سرمایہ کاری کے ذریعے پائیدار ترقی میں ای ایس جی مالیاتی منڈیوں کا کردار کے عنوان سے منعقد کیا جارہا ہے، جس کے مقررین بین الاقوامی سطح کے ہیں، مذکورہ کنکلیو میں پریزنٹیشنز اور پینل مباحثوں پر مشتمل ایک پرکشش پروگرام پیش کیا جائے گا، جس میں کیپٹل مارکیٹ، مالیاتی منڈیوں اور پائیدار مالیات کے میدان میں تازہ ترین رجحانات اور پیشرفت کے بارے میں قابل قدر نقطہ نظر پیش کیا جائے گا۔ اعلی درجے کی بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے ممتاز مقرر اور ہندوستانی مالیاتی صنعت کے نامور مقررین کو اپنی مہارت کا اشتراک کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے، جو ای ایس جی کی سرمایہ کاری اور ایک ایس جی کے ضوابط کے تحت مالیاتی طریقوں کو ترتیب دینے کی اہمیت کے بارے میں بصیرت فراہم کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے انجمن اسلام کے ڈیڑھ سو سالہ جشن کے سلسلہ میں مزید تفصیل پیش کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ نے ملک پانچ ٹیسٹ کرکٹر دیئے ہیں، اس لیے انجمن کے کیمپس میں متعدد کرکٹ پیچ تیار کرائی گئی ہیں اور نوجوانوں کو کرکٹ سے وابستہ کرنے کے لیے ایک کرکٹ شعبہ بنایا جارہا ہے، جبکہ لڑکیوں کی کرکٹ ٹیم بھی تیار کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے اور ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کرکٹ کے ساتھ ساتھ دیگر کھیلوں جیسے فٹ بال، ٹینس اور باسکٹ بال وغیرہ کو بھی فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ فلم اور میڈیا جیسے پیشوں کو بھی فروغ دینے کے لیے کئی اقدامات کیے جارہے ہیں، انجمن اسلام ڈاکٹر اسحق جمخانہ والا گرلز ہائی اسکول اور جونیئر کالج میں معروف فلم اداکار دلیپ کمار کے نام سے ایک آڈیٹوریم تعمیر کیا جارہا ہے، جوکہ انجمن اسلام کے سابق طالب علم رہے ہیں اور ان کے ساتھ ہی پالی ووڈ کے فلمساز اسماعیل مرچنٹ، اداکار قادر خان اور اداکارہ تبسم بھی امن سے فارغ تھے۔ فلم اور میڈیا پر ایک کانفرنس منعقد کی جائے گی، بلکہ صابو صدیق پالی ٹیکنک کے احاطہ میں زیر تعمیر جدید ترین عمارت میں پی ایچ ڈی کا شعبہ اور جرنلزم، فلم اور میڈیا کا شعبہ بنایا جائے گا۔ پروگرامز میں خصوصی طور پر یوم اردو اور اردو صحافت پر ایک شاندار پروگرام منعقد کرنے کا منصوبہ ہے۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے مزید کہ ایک ہیلتھ سینٹر کے ساتھ ساتھ جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ شعبوں کو بھی فروغ دیا جائے گا۔ صحافت اور ماس میڈیا کے شعبہ کو غیر ملکی یونیورسٹی کا اشتراک حاصل رہیگا جبکہ امریکہ اور برطانیہ کی کئی مشہور ومعروف یونیورسٹیاں بھی تعلیم کے مختلف شعبوں کو فروغ دینے کے لیے اشتراک کرنے کے لیے تیار ہیں اور آگے آرہی ہیں، ج۔ میں ویسٹ منسٹر اور آکسفورڈ جیسی بڑی یونیورسٹی بھی شامل ہیں۔ سابق طلباء نے مکمل تعاون دینے کا یقین دلایا ہے، انجمن اسلام کے سابق طلباء کی ویب سائٹس پر 76 ہزار طلباء نے اندراج کرایا اور ٹیکنکل دوری۔ دور ہونے کے بعد ان کی تعداد کئی لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ اس موقع پر نائب صدور مشتاق انتولے، ڈاکٹر شیخ عبداللہ، جنرل سکریٹری عقیل حفیظ اور شعیب جمخانہ والا اور سی ای او شغف احمد بھی موجود رہے۔ ابتداء میں ڈاکٹر ظہیر قاضی نے انجمن اسلام کے قیام اور اس کی مکمل تاریخ پیش کی اور بتایا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ ملک کی جدوجہد آزادی میں بھی انجمن اسلام کا اہم رول رہا ہے، اس کے بانی صدر بدرالدین۔ طیب جی بامبے ہائی کورٹ کے پہلے ہندوستانی چیف جسٹس اور کانگریس کے صدر تھے۔ جبکہ مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلی عبدالرحمن انتولے انجمن اسلام کے طالب علم۔ اور صدر بھی رہ چکے ہیں۔ مصطفی فقیہہ، معین الدین حارث، رضوان حارث بھی انجم۔ اسلام سے وابستہ رہے۔

سی پیک کی سست رفتاری کے باوجود پاکستان منصوبہ پر انحصار جاری رکھے ہوئے ہے: تجزیہ

گوادر (پاکستان)۔ 7 رنومبر۔ ایم این این۔ چین کی جانب سے شدید مشکلات کا سامنا کرنے کے باوجود پاکستان نے بیجنگ میں "اندھا اعتماد" ظاہر کرتے ہوئے چین کے ساتھ کئی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) تاہم، یہ کاغذ پر ہی رہنے کا امکان ہے اور نقدی کی کمی کے لیے مزید مسائل پیدا کرسکتا ہے۔ پاکستان کے طور پر سی پیک کے متعدد منصوبے تاخیر کا شکار ہیں یا رکے ہوئے ہیں۔ اسلام آباد میں قائم کومسیٹ یونیورسٹی میں پاک چین تعلقات کے اسکالر عظیم خالد نے کہا کہ سی پیک اب تک توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہا ہے۔ پاکستان کے نگراں وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے بیجنگ میں حالیہ بیلٹ اینڈ روڈ فورم کی تقریب میں شرکت کی۔ کاکڑ نے دستخط کرنے کے بعد کہا کہ ہم ہمیشہ چین کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور آپ پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ کریں گے۔ ایم او یوز سی پیک منصوبوں میں تاخیر اور غیر موثر ہونے کی وجہ سے مالی ذمہ داریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے، کاکڑ نے سی پیک کو ترقی، اختراع، ذریعہ معاش، سبز معیشت، کھلے پن اور جامعیت کی راہداری کے طور پر ترقی دینے کی توسیعی تجویز کی حمایت کا اظہار کیا۔ تاہم بین الاقوامی ماہرین بی آر آئی اور سی پیک کے لیے مثبت نقطہ نظر نہیں رکھتے۔ واشنگٹن میں واقع ووڈرو ولسن انٹرنیشنل سنٹر فار سکالرز کے جنوبی ایشیا کے ماہر مائیکل کوگل مین کا کہنا ہے کہ سی پیک کی سست روی کو اقتصادی اور سیکورٹی دونوں عوامل سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان کے بگڑتے ہوئے معاشی بحران اور چین کی اپنی حالیہ سست روی نے نئے منصوبوں کے امکانات کو کم کر دیا ہے۔ کاکڑ کے دورہ بیجنگ کے بعد پاکستان میں سی پیک کو درپیش چیلنجز پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ڈویلپمنٹ اسپیشلسٹ مریم سلیمان انیس نے کہا کہ پاکستان کی بھاری قرض ادا کرنے میں ناکامی اور چین کی اتنی اچھی معاشی صورتحال نے سی پیک کی ترقی اور توسیع کو متاثر کیا۔ اس بات کے خدشات ہیں کہ اسلام آباد قرضوں میں پھنس سکتا ہے۔ یہ خدشات بے بنیاد نہیں ہیں۔ پاکستان کا چین پر واجب الادا قرضہ آئی ایم ایف کے واجب الادا قرض سے تین گنا زیادہ ہے۔ دریں اثنا، چینی معیشت ساختی سست روی کا شکار ہے۔ متوقع ترقی میں نمایاں کمی دکھائی دے رہی ہے۔ سی پیک کی 11 ویں مشترکہ تعاون کمیٹی کے اجلاس کے منٹس، جس پر 31 جولائی کو دستخط کیے گئے تھے، نے سی پیک منصوبے کی وجہ سے مالی اور سیکورٹی سے متعلق رکاوٹوں کو اجاگر کیا۔ جے سی سی سی پی ای سی کا اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارہ ہے جس میں چین اور پاکستان دونوں کی شرکت ہے۔ دستاویزات میں کہا گیا ہے کہ "دونوں فریقوں نے تسلیم کیا کہ پاکستان میں چینی عملے، منصوبوں اور اداروں کو 'مشکل سیکورٹی صورتحال' کا سامنا ہے۔" منٹس سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ چین نے توانائی، پانی کے انتظام، موسمیاتی تبدیلی اور سیاحت کے شعبوں میں متعدد مجوزہ اقدامات پر عمل درآمد کرنے سے انکار کر دیا کیونکہ دونوں ممالک اختلاف رائے کی وجہ سے اتفاق رائے تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ خالد نے کہا"، پاکستان کے میڈیا اور تعلیمی اداروں کے عناصر کی مدد سے چین نے بھرپور طریقے سے اس منصوبے کی مارکیٹنگ کی، جس سے توقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ چینی شہریوں کو نشانہ بنانے والے متواتر مہلک حملوں کے تناظر میں چین سی پیک منصوبوں پر کام کرنے والے اپنے شہریوں کی سلامتی کے بارے میں سنجیدہ ہے۔ یونیورسٹی آف ورجینیا میں گلوبل اسٹڈیز کے اسسٹنٹ پروفیسر محمد طیب صفدر نے کہا" ، یہ حقیقت کہ صدر شی جن پنگ نے ذاتی طور پر سیکیورٹی کے مسائل کو اٹھایا ہے، صورتحال کی سنگینی کو واضح کرتا ہے۔ کاکڑ کے دورہ چین کے دوران، اسلام آباد حکومت نے کہا کہ پاکستان اور چین کے رہنماؤں نے تعاون اور شراکت داری پر گہرائی سے خیالات کا تبادلہ کیا اور وسیع اتفاق رائے پایا۔ پاکستانی تجزیہ کار سید فصل حیدر نے کہا کہ مالی مشکلات ایک بڑا مسئلہ ہے جس نے سی پیک کو دوچار کیا ہے۔

افغان مہاجرین کیلئے پاکستان کا رویہ بین الاقوامی سطح پر جانچ پڑتال کا باعث بنا

کابل۔ 7 رنومبر۔ ایم این این۔ پاکستانی حکام کی جانب سے افغان مہاجرین کے حوالے سے کیے جانے والے سلوک نے عالمی برادری کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ 17 اکتوبر 2023 کو جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے ماہرین کی طرف سے، افغانستان واپسی پر ان کی حفاظت کے خدشات کے پیش نظر غیر دستاویزی افغان تارکین وطن کی زبردستی واپسی روکنے کے مطالبات ہیں۔ یہ ردعمل پاکستان کی جانب سے ایک حکم نامے کے اعلان کے بعد آیا ہے جو تمام غیر دستاویزی تارکین وطن کو متاثر کرسکتا ہے، جس میں تقریباً 1.7 ملین افغان شہری شامل ہیں، انہیں یکم نومبر 2023 تک ملک چھوڑنے یا ملک بدری کا خطرہ مول لینے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس بیانیے پر آگے بڑھنے سے پہلے کہ پاکستان کا رویہ "بے رحم" یا "غیر حساس" ہے، افغان مہاجرین کی میزبانی کی اس ملک کی طویل تاریخ کو نوٹ کرنا ضروری ہے۔ یو این ایچ سی آر کے اعداد وشمار کے مطابق، پاکستان کئی دہائیوں سے لاکھوں افغانوں کی میزبانی کر رہا ہے، اکثر محدود بین الاقوامی حمایت کے ساتھ۔ بعد میں لگنے والی سماجی پابندیاں، خاص طور پر خواتین کے تعلیم اور ملازمت کے حقوق کو متاثر کرنے والی، ان کی واپسی پر تحفظ کے تحفظات کا حصہ ہیں۔ اقوام متحدہ کے اداروں بشمول انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن اور اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین نے افغانستان میں جاری انسانی بحران کا حوالہ دیتے ہوئے پاکستان سے ملک بدری پر نظر ثانی کرنے کی اپیل کی ہے۔ اپنی امیگریشن پالیسیوں کو نافذ کرنے کے پاکستان کے خود مختار حق کا احترام کرتے ہوئے، ان ایجنسیوں نے جبر کے بغیر، رضاکارانہ، محفوظ اور باوقار واپسی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ مزید برآں، اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندوں نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ عدم واپسی کے اصول پر عمل کرے، جوکہ بین الاقوامی پناہ گزینوں کے قانون کا بنیادی اصول ہے جو کسی ایسے ملک میں افراد کی واپسی پر پابندی لگاتا ہے جہاں انہیں ظلم وستم کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ وطن واپسی کے منصوبوں کے اعلان کے بعد سے پاکستان میں افغان باشندوں کی گرفتاریوں اور ان کے ساتھ مبینہ ناروا سلوک کی رپورٹوں کو تشویش کا سامنا ہے، جس میں پاکستان میں سیاسی پناہ کے رسمی قوانین کی کمی پر زور دیا گیا ہے، جو اسے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں سے مبرا نہیں کرتا ہے۔ بین الاقوامی سیاسی میدان میں، کچھ امریکی سیاسی شخصیات، بشمول ہاؤس فارن افیئرز کمیٹی کے چیئرمین، مائیکل میکول، نے مبینہ طور پر اس صورتحال پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔ پاکستانی امیگریشن سسٹم میں بدعنوانی کے الزامات اور پاکستان امریکہ تعلقات پر ممکنہ اثرات کا ذکر کیا گیا ہے، حالانکہ ایسے الزامات کی تصدیق کے لیے ٹھوس شواہد کی ضرورت ہوگی۔ زمینی طور پر، افغان پناہ گزینوں نے حراست، ایذارسانی اور بدسلوکی کے تجربات کی اطلاع دی ہے، جوکہ سنگین خدشات ہیں جو توجہ اور تفتیش کے قابل ہیں۔ پاکستانی حکام کی طرف سے املاک کی مسماری اور ضبطی کے دعوے، جیسا کہ پاکستان میں افغان مہاجرین کی کونسل کے سربراہ، میر احمد رؤف نے کہا، صورت حال کی سنگینی کو اجاگر کرتے ہیں۔ کابل میں طالبان حکومت نے عندیہ دیا ہے کہ افغان مہاجرین کے ساتھ سلوک پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ یہ 2021 میں افغانستان میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد دونوں ممالک کے درمیان پیچیدہ سفارتی تعلقات میں اضافہ کرتا ہے۔ اس طرح کے حساس مسائل کی درست نمائندگی کے لیے متوازن رپورٹنگ اور تمام دعووں کی تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ میزبان ممالک کے تعاون اور بوجھ کو تسلیم کرنا اور انہیں انسانی حقوق اور پناہ گزینوں کے تحفظ کے بین الاقوامی معیارات کا جوابدہ ٹھہرانا بھی اہم ہے۔ صورت حال متحرک رہتی ہے، اور بین الاقوامی برادری کی مصروفیت ایک ایسی قرارداد کی تلاش میں بہت اہم ہے جو مہاجرین کے حقوق اور اقوام کی خود مختاری دونوں کا احترام کرتی ہو۔

طلبا اور اساتذہ کا رشتہ، نشست اور اجرائی تقریب

استاد کی نظر التفات سے شاگردوں کی علمی لیاقت میں اضافہ ہوتا ہے: حافظ کرناٹکی

شکاری پور: (ای میل) آج بہ روز منگل ۷ رنومبر ۲۰۲۳ء کو مدرسہ مدینۃ العلوم شکاری پور میں مولانا خواجہ معین الدین رشادی کی آمد کے موقع سے ایک نشست اور اجرائی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس نشست کی صدارت کے فرائض ڈاکٹر حافظ کرناٹکی نے ادا کیے اور دیگر شرکاء کی حیثیت سے جناب انیس الرحمان، جناب فیاض احمد، جناب انجنئر محمد شعیب، جناب عبدالعزیز اور جناب رضوان باشاہ کے علاوہ مدرسہ مدینۃ العلوم کے اساتذہ وطلبا نے شرکت کی۔ حافظ کرناٹکی نے اپنے خطاب میں کہا کہ؛ استاد اور شاگرد کا رشتہ بڑا انوکھا اور بیش قیمت ہوتا ہے۔ یہ رشتہ بہت گہرا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اساتذہ جب بچوں سے شفقت کا برتاؤ کرتے ہیں تو اس رشتے کی پاکیزگی اور گہرائی میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ استاد کی نظر التفات سے شاگردوں کی علمی لیاقت میں اضافہ ہوتا ہے تو شاگردوں کی فرماں برداری سے اساتذہ کے دلوں میں شفقت کا جذبہ امنڈتا ہے۔ حافظ کرناٹکی نے مزید کہا کہ آج ہم جن بڑے بڑے علماء کرام کے ناموں اور کارناموں سے واقف ہیں، وہ سب کے سب اپنے اپنے اساتذہ کے لائق و فائق شاگرد تھے۔ شاگردی بھی ایک بڑی ہنرمندی ہے۔ مولانا خواجہ معین الدین رشادی دامت برکاتہم کے ہندوستان بھر میں سیکڑوں شاگرد ہیں۔ اور یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ میری نئی کتاب "مضمون ومیزان" کا اجرا ان کے ہاتھوں ہوا۔ میری یہ کتاب طالب علموں کے لیے ایک علمی تحفہ ہے۔ اگر اس کتاب کو طلبا توجہ سے پڑھیں تو انہیں تحریر وتقریر دونوں میں فائدہ پہونچے گا۔ (انشاء اللہ) مہمان خصوصی حضرت مولانا خواجہ معین الدین رشادی صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ مجھے کئی علمی اداروں کو دیکھنے کا شرف حاصل ہوچکا ہے۔ مگر یہاں آکر جو خوشی محسوس ہوئی ہے اس کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے۔ حافظ کرناٹکی کبھی ہمارے شاگرد تھے، مگر آج استاذ الاساتذہ ہیں اور اتنے اہم ادارے کے بانی وسربراہ ہیں۔ وہ تعلیم وتعلم کے قافلہ سالار ہیں۔ یہ ان کی بڑی خوبی ہے کہ انہوں نے دینی اور عصری علوم کو باہم آمیز کر کے وقت کی اہم ضرورت کی تکمیل کی ہے۔ میرے لیے یہ دہری خوشی کی بات ہے کہ آج میں اپنے شاگرد رشید کی ایک سودسویں کتاب کا اجرا اپنے ہاتھوں سے کر رہا ہوں۔ اس بات میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ فرماں بردار شاگرد اپنے اساتذہ کا ہی نہیں قوم وملت کا بھی نام روشن کرتے ہیں۔ میں نے اس کتاب پر سرسری نظر ڈالی ہے۔ کتاب کے مواد کو دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کتاب طلبا اور اساتذہ اور دین کا ذوق رکھنے والے سبھی لوگوں کے لیے یکساں طور پر مفید ہے۔ اللہ اسے قبول فرمائے۔ حضرت مولانا مفتی محمد اظہر الدین اظہر ندوی مہتمم مدرسہ مدینۃ العلوم، امام وخطیب بازار مسجد اور قاضی شہر شکاری پور نے نہایت عالمانہ انداز میں اس یادگار جلسے کی نظامت کے فرائض ادا کیے اور اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ استاد اور شاگرد کا رشتہ بہت مبارک رشتہ ہوتا ہے۔ استاد پوری زندگی تعلیم وتعلم میں لگا دیتا ہے۔ حصول علم کے لیے نہایت خلوص سے اپنا وقت لگاتا ہے اور جب تکمیل تعلیم ہوجاتی ہے تو بچوں کو پڑھانے کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں۔ تعلیم وتعلم کا یہ رشتہ سب سے مقدس رشتہ ہوتا ہے۔ جناب عبدالعزیز نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مولانا محمد خواجہ معین الدین رشادی وقاسمی دامت برکاتہم جیسی ہمہ جہت اور بے مثال شخصیت کا دیار حافظ میں تشریف لانا حافظ کرناٹکی اور دیار حافظ کی توقیر میں اضافے کا سبب ہے۔ ایسی بے نظیر شخصیت کا میں حافظ کرناٹکی کی طرف سے استقبال کرتا ہوں اور حافظ کرناٹکی کا بھی استقبال کرتا ہوں کہ آج اردو دنیا میں ان کے جیسی مصروف شخصیت دور دور تک نظر نہیں آتی ہے۔ اس کے باوجود انہوں نے اس نشست کے لیے وقت نکال کر ہم سب کو ممنون فرمایا۔ مولانا اظہر الدین اظہر ندوی جیسی مایہ ناز شخصیت کی شمولیت سے آج کی اس مجلس کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ ان کا استقبال دیار حافظ کے لیے باعث صد افتخار ہے۔ ناصر صاحب نے اپنے انداز میں اس طرح ہر ایک مہمان کا فرداً فرداً استقبال کیا۔ جلسے کا آغاز حسب روایت قرأت کلام پاک سے ہوا۔ قرأت کے فرائض قاری محمد سہیل نے ادا کیے تو نعت رسول پاک ﷺ محمد حذیفہ نے سنائی۔ یہ کامیاب تاریخی جلسہ مولانا محمد عرفان رشادی کے شکریہ کے ساتھ اختتام کو پہونچا۔

مانو میں کامیاب مشاعرے کا انعقاد

حیدرآباد، 7 نومبر (پریس نوٹ) مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد بہ اشتراک بزم غزل، حیدرآباد کے زیر اہتمام بہ 5 نومبر 2023 کو کل ہند مشاعرہ کا سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں آیا۔ نامور شاعر ڈاکٹر عقیل ہاشمی، سابق صدر شعبۂ اردو عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد نے صدارت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی اور اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ انھوں نے اس کامیاب مشاعرے کے انعقاد پر منتظمین مشاعرہ کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اس طرح کے پروگراموں کا انعقاد عمل میں آتا رہے جس کے لیے یونیورسٹی ہر ممکن تعاون کرے گی۔ انھوں نے اس موقع پر غزل کی روایت پر بھرپور روشنی ڈالی۔ اس مشاعرے میں جن شعراء نے اپنے کلام سے سامعین محظوظ کیا ان میں افضل منگلوری، جلیل نظامی، ارادھنا پرشاد، طیب پاشا قادری، سیف نظامی، نسرین حمزہ علی، سید عدنان سلیم (بنیاد گزار بزم غزل) اور نرگس خان (بنیاد گزار بزم غزل) شامل ہیں۔ مشاعرے کی نظامت کا فریضہ، افضل منگلوری نے انجام دیا۔ استقبالیہ کلمات عدنان سلیم نے پیش کیے۔ انھوں نے مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور بزمِ غزل کی جانب سے مشاعرے کے کامیاب انعقاد پر منتظمین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، ڈائرکٹر، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے تمام مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

ٹائم میگزین میں شیخ حسینہ پر کور اسٹوری نے بنگلہ دیش میں نئے رجحان کو جنم دیا۔ رپورٹ

ڈھاکہ۔ 7 رنومبر۔ ایم این این۔ ٹائم میگزین کے حالیہ ایڈیشن میں بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ پر ایک سرورق کی کہانی، جس کا عنوان تھا' ہارڈ پاور: شیخ حسینہ اینڈ دی فیٹ آف ڈیموکریسی اِن بنگلہ دیش،' نے بہت سے لوگوں کو اپنے گھر والوں کی طرف متوجہ کیا ہے۔ چارلی کیمبل کی طرف سے تصنیف کردہ کور فیچر کو نیٹیزنز، حکمران عوامی لیگ کے رہنماؤں اور کارکنوں اور وزیر اعظم حسینہ کو بہت زیادہ عزت دینے والوں کی طرف سے زیادہ پذیرائی نہیں ملی۔ بنگلہ دیش میں قائم ڈیلی ایشین ایج کے مطابق، ایسا لگتا ہے کہ بہت سے قارئین نے مضمون کے مواد کو گہرائی سے نہیں دیکھا ہوگا، جو شیخ حسینہ کے دورِ حکومت کے بارے میں ایک کثیر جہتی نظریہ پیش کرتا ہے۔ 2009 سے اپنے دور اقتدار کے دوران، حسینہ کو بی ڈی آر بغاوت، کوویڈ کے بعد اقتصادی بحالی، روس-یوکرین تنازعہ، اور اسرائیل-حماس کی جاری جنگ سمیت متعدد چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ملک کے وزیر اعظم کے طور پر ان کی کامیابیوں کو اجاگر نہ کرتے ہوئے، ٹائم میگزین کے سرورق کی خصوصیت نے 2014 اور 2018 کے انتخابات پر تشویش کا اظہار کیا۔ مضمون کے مطابق بنگلہ دیش نے حسینہ کی عوامی لیگ پارٹی کے تحت ایک آمرانہ موڑ اختیار کرلیا ہے۔ پچھلے دو انتخابات میں امریکہ، یورپی یونین اور دیگر کی جانب سے بھرے ہوئے بیلٹ باکسز اور ہزاروں فینٹم ووٹرز سمیت نمایاں بے ضابطگیوں کی مذمت کی گئی تھی۔ ایشین ایج نے اپنے سرورق کی خصوصیت میں کہا کہ " ٹائم میگزین نے دنیا کو ایک پیغام پہنچایا ہے جو شیخ حسینہ کی قیادت کے بارے میں سفارتی سوالات اٹھاتا ہے۔ بنگلہ دیش میں مقیم روزنامہ نے کہا کہ "یہ پیغام عالمی مالیاتی بحران اور بنگلہ دیش کے قرضوں پر انحصار کو چھوتا ہے، جو دسمبر 2022 تک 96.2 امریکی بلین ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ بنگلہ دیش کے کلیدی ترقیاتی شراکت داروں میں امریکہ، یورپی یونین، بھارت، عالمی بینک، اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ شامل ہیں۔ مضمون میں مزید کہا گیا کہ "واشنگٹن کو بنگلہ دیش کے استبداد کی طرف بڑھنے پر تشویش ہے۔ حسینہ کو امریکہ کے زیر اہتمام تازہ ترین دوسربراہی اجلاس برائے جمہوریت کے اجتماعات میں مدعو نہیں کیا گیا تھا، اور مئی میں ملک نے انتخابات کو نقصان پہنچانے والے کسی بھی بنگلہ دیشی پر ویزا پابندیوں کی نقاب کشائی کی تھی۔ تاہم، روزنامہ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ٹائم میگزین نے بنگلہ دیش میں غربت کے خاتمے میں وزیر اعظم حسینہ کی کامیابی کو نقصان پہنچایا۔ ڈھاکہ میں ایک رکشہ ڈرائیور نے ٹائم سے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ "آج لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔ اس کی یومیہ اجرت 400 ٹکا (3.50 امریکی ڈالر) بمشکل اپنی بیوی اور دو بچوں کے لیے کھانا پکانے کے تیل اور دال کا خرچ پورا کرسکتی ہے۔ ٹائم میگزین میں کہانی ڈیلی ایشین ایج کے مطابق میگزین کے سرورق پر شیخ حسینہ کی تصویر نے انہیں کم چاپلوسی کی روشنی میں دکھایا ہے، جس سے فوٹو گرافر، سرکر پروتک کے انتخاب پر سوالات اٹھائے گئے ہیں، جن کی حکومت پر تنقید کرنے والے فوٹو جرنلسٹ شاہد العالم کے ساتھ وابستگی ہے۔

آئندہ مرکزی معلم اہلیتی امتحان (CTET) پورے ملک میں 21 جنوری 2024ء اتوار کو

امتحان کے لیے آن لائن فارم بھرنے کی مدت 3 نومبر سے 23 نومبر 2023ء تک

پونے: (علی انجم رضوی): پورے ملک میں منعقد ہونے والے مرکزی معلم اہلیتی امتحان (CTET) کے لیے سینٹرل بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن (CBSE) نے نئی عوامی اطلاع (Notification) 2 نومبر 2023ء کو جاری کی۔ اس اطلاع میں CBSE نے بتایا کہ 18 واں مرکزی معلم اہلیتی امتحان 21 جنوری 2024ء اتوار کو منعقد ہونے جارہا ہے۔ اس اطلاع نامے میں بتایا گیا ہے کہ امتحان کا آن لائن فارم بھرنے کی مدت 3 نومبر 2023ء سے 23 نومبر 2023ء تک ہے۔ امتحان کی فیس بھی 23 نومبر 2023ء تک رات 11:59 بجے تک آن لائن بھری جاسکتی ہے۔ یہ امتحان 20 زبانوں میں ملک کے 135 شہروں کے امتحانی مراکز پر رکھا جائے گا۔ امتحان سے متعلق تفصیلی معلومات ویب سائٹ https://ctet.nic.in پر مہیا کرائی جائے گی۔ آن لائن عریضہ فارم اسی ویب سائٹ پر بھرے جاسکتے ہیں۔ اس امتحان کا نصاب، زبان، اہلیتی طریقہ کار اور دیگر معلومات CBSE نے اپنے انفارمیشن بلیٹن (Information Bulletin) کے ذریعے امتحان دینے والے امیدواروں کے لیے اپنی اسی آفیشل ویب سائٹ پر مہیا کرائی ہے۔ امیدواروں کو چاہیے کہ آن لائن فارم بھرنے سے پہلے اس انفارمیشن بلیٹن کا مطالعہ کریں۔ آئندہ مضمون میں ہم اس پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔

مجوزہ نصابی خاکہ 2023 سے متعلق آئیٹا مہاراشٹر کی جانب سے تجاویز ارسال

ممبئی: 07 /نومبر (پریس ریلیز) مجوزہ ریاستی نصابی خاکہ 2023 (بنیادی سطح) سے متعلق آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس اسوسی ایشن (آئیٹا) مہاراشٹر کی جانب سے ایس سی ای آر ٹی کو تجاویز ارسال کی گئیں۔ اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ مہاراشٹر کی جانب سے حال ہی میں بنیادی سطح کے لیے مجوزہ ریاستی نصاب فریم ورک 2023 کے مسودہ کا 342 صفحات پر مبنی a ڈرافٹ جاری کر اس پر 27 اکتوبر 2023 تک عوام سے اپنی آراء وتجاویز پیش کرنے کی اپیل کی گئی تھی۔ اس سلسلے میں آئیٹا مہاراشٹر نے ریاستی صدر سید شریف سر کی رہنمائی میں ایک کمیٹی تشکیل دی۔ جس میں مکرم غلام قادر خان سر (تھانہ)، قاضی جویریہ (پڑگھا)، عقیل میاں عبدالرشید سر (ممبئی)، محمد شریف عبدالمجید سر (ممبرا)، شیخ اقبال پاشاہ عبدالوہاب سر (پربھنی)، عارف ممتولے سر شامل ہیں۔ مجوزہ ریاستی نصابی خاکہ کے 342 صفحات پر مبنی مواد کو مطالعہ کے لئے مذکورہ کمیٹی کے اراکین کے درمیان تقسیم کیا گیا۔ پر چونکہ اتنے بڑے ڈرافٹ کو پڑھ کر صرف ایک ہفتہ میں آراء وتجاویز پیش کرنا ممکن نہ تھا اس لیے آئیٹا مہاراشٹر کی جانب سے کونسل کے ڈائریکٹر اور وزیر تعلیم کو میمورینڈم دے کر میعاد میں توسیع کرنے کی گزارش کی گئی۔ جس کو قبول کرتے ہوئے کونسل نے مزید ایک ہفتہ کی معیاد بڑھا دی۔ بعد ازاں کمیٹی کے اراکین نے مجوزہ ریاستی نصابی خاکہ کے مواد کا گہرائی سے مطالعہ کر کے اپنی اپنی آراء پیش کیں۔ جس پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے آن لائن نشست لی گئی اور مواد پر دوبارہ غور وخوض کر کے تجاویزات کو مزید واضح انداز میں پیش کرنے کی ہدایات دی گئی۔ اور پھر اخیر میں حتمی شکل دینے سے پہلے آن لائن نشست میں تفصیلی گفتگو کرنے کے بعد 7 صفحات پر مشتمل تجاویز تیار کرلی گئیں جسے اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ مہاراشٹر کو بذریعہ ای میل ارسال کیا گیا۔ اور اسی طرح کونسل کے دفتر پونہ جاکر تجاوز کی ہارڈ کاپی بھی سمبٹ کی گئی۔ جس پر کونسل کے ذمہ داران نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تجاوز کا خیر مقدم کیا۔ سید شریف سر (ریاستی صدر)، ریاض الخالق سر (نائب صدر) محمد عتیق سر (ریاستی سیکریٹری) اور دیگر ذمہ داران نے کمیٹی کی کاوشوں کو سراہا۔

جامنیر میں 12 نومبر کو ہفتہ روزہ خاندیش نامہ کی رسم اجراء

جامنیر (سعید پٹیل) یوں تو علاقہ خاندیش اردو زبان و ادب کے لیئے اپنی خدمات دینے کے لیئے ہمیشہ پیش پیش رہا ہے۔ اسی سازگار ماحول سے پر امید ہوکر اردو زبان وادب کے متوالے اردو زبان وادب کی ترقی کے لیئے اپنے مشغلوں سے تاریخ مرتب کرتے رہتے ہیں۔ اسی جنون کو پروان چڑھاتے ہوئے جامنیر شہر سے ہفتہ روزہ خاندیش نامہ کا رسم اجراء بتاریخ 12 نومبر شام چھ بجے عرفات چوک میں ہونے جارہا ہے۔ جس کی رونمائی عبدالناصر شیخ عبدالنبی سابق گٹ شکشن ادھیکاری جامنیر اور اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالکریم سالار صاحب کے ہاتھوں ہوگی تقریب کی صدارت محترم المقام جامع مسجد جامنیر کے امام وخطیب مولانا عمران مظاہری صاحب ہوگے جبکہ شمع افروز ریاست کے کابینہ وزیر گریش مہاجن کے ہاتھوں ہوگی۔ مجید زکریا صاحب، فاروق شیخ صاحب (صدر منیار برادری ضلع جلگاؤں)، اعجاز ملک صاحب جلگاؤں، صحافی سعید پٹیل صاحب جلگاؤں صحافی مشتاق کریمی سر جلگاؤں، مراٹھی صحافی شکیل سر کرجوت، صحافی غلام رسول دیشمکھ سر سلوڑ، عقیل سر صحافی بیاول، علی انجم رضوی صحافی جلگاؤں، صحافی صلاح الدین ادیب، عبداللہ سر ضلع پریشد مرکزی اسکول سیونہ، ابرار سر شیندورنی، اکبر صاحب رشیدہ نواز فاؤنڈیشن شیندورنی اسی طرح مقامی مہمانان میں مفتی مسعود اختر قاسمی صاحب امام وخطیب شاہ جامع مسجد مولانا شکیل صاحب امام وزکریا مسجد، حافظ عرفان صاحب امام ومسجد عمر، رضوان دادا سابق رکن بلدیہ جامنیر، نورو بھائی رکن بلدیہ جامنیر، شعیب سوداگر سماجی خدمتگار، وسیم بھائی بھنگار والے سماجی خدمتگار، ڈاکٹر امتیاز سابق رکن بلدیہ، عرفان بھائی سماجی خدمتگار، کلیم بھائی سماجی خدمتگار، مجید جناب سابق مدرس، ناظم پارٹی سابق رکن بلدیہ، خالد صاحب سماجی خدمتگار، ایل ایس خان سماجی خدمتگار، سابق رکن بلدیہ جاوید ملاجی، اشفاق پٹیل سماجی کارکن، رمضان بھانجہ سماجی کارکن، عارف بھائی بھانجہ، آصف بھائی قریشی، نثار انجینئر صاحب سماجی خدمتگار، سابق رکن بلدیہ خلیل دادا، سابق رکن بلدیہ فاروق منیار، ڈاکٹر اسد صاحب، فیروز پٹھان سر صدر مدرس انجمن ہائی اسکول، عبدالرحیم صاحب صدر زکرا ایجوکیشن سوسائٹی، امین سر صدر مدرس ضلع پریشد لڑکیوں کا اسکول، رئیس سر صدر مدرس ضلع پریشد لڑکوں کا اسکول مہمانان خصوصی ہوں گے نظامت کے وسیم اعجاز سر فرمائیں گے۔ اس موقع پر عمران خان، ساجد خان سر، توصیف احمد، دلیر خان سر اور خدائی خدمتگار فلاحی تنظیم دیگر اراکین پروگرام کو کامیاب بنانے میں سرگرم عمل ہیں وار دو دوست محب ادب حضرات سے انھوں نے شرکت کی گذارش کی ہے۔

انڈونیشیا کے صدر کی اس ماہ امریکی صدر بائیڈن سے ملاقات متوقع

جکارتہ۔ 7 رنومبر۔ ایم این این۔ جنوب مشرقی ایشیائی ملک کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے منگل کو بتایا کہ انڈونیشیا کے صدر جوکو ڈوڈو رواں ماہ امریکی صدر جو بائیڈن سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کرنے والے ہیں۔ ملاقات کی تاریخ واضح نہیں تھی۔ جوکووی، جیسا کہ صدر جانا جاتا ہے، 15 سے 17 نومبر تک سان فرانسسکو میں ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن سربراہی اجلاس میں شرکت کرنے والے ہیں۔ اس سے قبل منگل کو دنیا کے سب سے بڑے سیکولر مسلم اکثریتی ملک کے رہنما جوکووی نے کہا کہ انڈونیشیا کی فلسطین کے لیے حمایت "کبھی نہیں ڈگمگائے گی"۔ انڈونیشیا اسرائیل کے حملے کی بین الاقوامی مذمت کے ایک کورس میں شامل ہوگیا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 : پروپرائٹر: محمد انیس

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

صرافہ قتل واردات میں ''کے۔بی گینگ'' ملوث اب تک 18 ملزمین گرفتار

قدیم شہر میں جاری جوے کے ٹیبلوں اور غیر قانونی کاروبار پر شکنجہ کسنے کی ضرورت

ناندیڑ:7/نومبر (ورق تازہ نیوز) کل رات قدیم شہر کے صرافہ بازار کی گلی میں رقم نہ دینے کے معاملے پر کے۔بی۔گینگ کے لوگوں نے کلب چلانے والے سنیل یادو اور اسکے بھائی پر جان لیوا حملہ کرکے سنیل کو بے رحمی سے قتل کردیا۔ایڈیشنل ایس پی اویناش کمار نے بتایا کہ قتل کی واردات میں ملوث 18/افراد کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ دیگر ملزمین کی تلاش جاری ہے۔اتوارہ پولس نے فریادی ابھیمنیو منڈلے کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت پر ملزمین کیشو نہارے عرف پوار، سائی عرف سائیناتھ نہارے پوار، کیشو نہارے، گپی مہاراج، چنگیا ترتے، دیپک پوار، آکاش لولے، پریتم سبھاش پوار، پاپایا گجرواڑ، پروین پوار، آدتیہ سنگھ اجے گوڑ، انیل پاو سنتوش۔سولنکے، کشن کریل، وشال روترے، مہاویر راجپوروہت، روہت بٹاولے، رشبھ واگھمارے، سید الرسل سید اجمل، کنال ہٹکر، کرمجیت سنگھ باوری، دگمبر پاٹل، انکت کوریل

کے خلاف اتوارہ پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 302، 384، 386، 307، 294، 143، 146، 147، 148، 149 کے ساتھ ساتھ آرمس کی دفعہ 4/25 کے تحت مقدمہ نمبر 345/2023 درج کیا ہے۔مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کا ایکٹ اور دفعہ 135 کا مقدمہ درج کیا گیا۔قتل کے بعد پولیس کے کئی اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے اور معتبر ذرائع کے مطابق تقریباً تقریبا مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اتوارہ پولس انسپکٹر سنتوش تامبے اس معاملے کی جانچ کررہے ہیں۔ اس سنگین واردات کا سی سی ٹی وی فوٹیج بھی کل رات سے سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے۔اس ویڈیو میں دیکھا گیا ہے کہ صرافہ بازار میں نگریشور مندر کے پاس موٹرسائیکلوں پر آئے اور سنیل اور اسکے بھائی کو گھیر لیا اور مارپیٹ شروع کردی۔اس کے بعد کچھ نوجوانوں نے ایک تھیلے میں تلواریں بھی لائی تھی جس کی مدد سے سنیل اور اسکے بھائی پر جان لیوا حملہ کیا گیا۔جس کے بعد تمام غنڈے تلواروں کو دوبارہ تھیلے میں جمع کرکے فرار ہوگئے۔پولس نے بتایا کہ اس معاملے میں پندرہ تااٹھارہ ملزمین کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔عوام کا کہنا ہے کہ اتوارہ پولس اسٹیشن کی حدود میں غیر قانونی کاروبار عروج پر ہیں بالخصوص جوے کے نئے نئے اڈے شروع ہورہے ہیں۔جہاں پر جرائم پیشہ افراد جمع ہوتے ہیں اور جوا کھیلتے ہیں اور ہار جیت پر جھگڑے بھی ہوتے ہیں جس کے بعد مارپیٹ اور قتل جیسی وارداتیں رونما ہوتی ہیں۔ضلع ایس پی کرشنا کوکاٹے کو اس جانب اب سختی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

مکتب طیبہ ایجوکیشنل سینٹر میں تقسیم انعامات مکتب میں منعقدہ ششماہی امتحان میں طلبہ وطالبات نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس میں سے محمد انیس۔عمر عبداللہ۔مرزا مجتبیٰ اور بشریٰ فاطمہ نے اول درجہ سے کامیابی حاصل کی۔نیز فائزہ فاطمہ۔سحان احمد۔التمش اور۔طہورین فاطمہ نے دوسرا درجہ حاصل کیا ساتھ ہی عرفات خان۔عبدالرحمٰن۔عمر رضا۔اور مرزا مصدق نے سوم درجہ سے کامیابی حاصل کی۔کامیاب طلبہ کرام کو انعامات سے نوازا گیا۔اس موقع پر حافظ وقاری نثار احمد صاحب پربھنی۔ مولانا عبدالعظیم صاحب رضوی حافظ مولی علی رضوی۔نیز مکتب کے استاذ۔شہاب صاحب۔جیبی اور حافظ عمر صاحب بھی موجود تھے۔

چوری کی چار موٹرسائیکلیں ضبط' ملزم گرفتار

ناندیڑ:7/نومبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کی لوکل کرائم برانچ نے ایک چور کو گرفتار کرکے اس سے چار موٹرسائیکلیں ضبط کرلیں۔ان کی قیمت 3 لاکھ 5 ہزار روپے ہے۔چور نے ایک بائک پونے ضلع سے چوری کی ہے۔پولیس کی جانکاری کے مطابق آج لوکل کرائم برانچ کی پولس نے انیکیت عرف سونو سدا شیو بکترے (21 سال) ساکن اندرا نگر، واڑی (بزرگ) ناندیڑ کو گرفتار کرلیا۔پولیس نے اس کے پاس سے یاماہا، اسپنڈر پلس، ایکٹیوا اسکوٹی، فیشن پرو جیسی 4 موٹرسائیکلیں ضبط کی ہیں۔ان تمام گاڑیوں کی قیمت 3 لاکھ 5 ہزار روپے ہے۔چوری شدہ گاڑیوں کے بارے میں معلومات لینے پر، بھاگیہ نگر پولس تھانہ میں درج مقدمہ نمبر 375/2023 میں ایک چوری شدہ بائک ملی۔اس کے علاوہ پولس اسٹیشن تلگاؤں دبھڑے ضلع پونے سے ایک دو پہیہ گاڑی چوری ہوئی ہے۔دو دیگر گاڑیوں کی جانچ کی جارہی ہے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، کھنڈراؤ دھرنے 'ڈاکٹر پولس انسپکٹر جگدیش بھنڈاروار، اسسٹنٹ پولس انسپکٹر روی واہولے، پولس سب انسپکٹر سچن سونونے، ملازمین گڈیراو کارلے، بالاجی تلنگ، سنجیو جنکلواڈ، دیوی داس چوہان، باوری کی تعریف کی ہے۔

سب سے بہترین اور بابرکت نکاح وہ ہے جو کم سے کم خرچ میں ہو۔(حدیث) نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زنا مشکل ہوجائے۔(حدیث)

اصلاح معاشرہ وتعمیر ملت کمیٹی، ناندیڑ کی جانب سے Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), Nanded

آسان پیامات کا تعارفی پروگرام

روبرو رشتہ پیامات کیمپ 2023

بتاریخ 12/نومبر 2023، بروز اتوار، صبح 10 تا 4 بجے

Reg.Fees : ₹ 1000/- Only One Time Fees

ضروری کاغذات

• بائیوڈاٹا + فوٹو

• آدھار کارڈ و ٹی سی زیراکس

سُنّت پیام و کائونسلنگ سینٹر

پہلا منزلہ، برکت کامپلیکس، رضا چوک، دیگلور ناکہ روڈ، ناندیڑ

بمقام زیبا فنکشن ہال، واگھی روڈ، کھڑکپورہ، ناندیڑ

کنوارے لڑکے لڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے لڑکیاں اور بیوہ خواتین ومرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔

कुंवारे लडके-लडकीयों (आला तालीम याफता और प्रोफेश्नल) मुतलक्का लडके/लडकीयों और बेवा ख्वातीन व मर्द हज़रात के रिश्तो की खिदमात दस्तीयाब रहेंगी.

Office : 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Degloor Naka Road, NANDED.

Mob. 9226916187, 9960734090, 9422188949, 7875010444, 9518351928, 9665827635

میونسپل کونسل راجیہ سیوا گروپ سی امتحان-2023

امتحانی مرکز کے احاطے میں امتناعی حکم

ناندیڑ:7/نومبر (ورق تازہ نیوز) ضلع مجسٹریٹ ابھجیت راوت نے مہاراشٹر میونسپل کونسل گروپ-سی امتحان-2023 کے امتحانی مرکز کے علاقے میں ضابطہ فوجداری 1973 کی دفعہ 144 کے تحت احتیاطی احکامات جاری کیے ہیں۔مہاراشٹر میونسپل کونسل الیکٹریکل انجینئرنگ سروس، الیکٹریکل گروپ-سی (زمرہ A،B اور C) کیڈر کا آن لائن امتحان 9 نومبر 2023 کو صبح کے ایک سیشن میں Ion Digital Zone، Indira Institute of Technology Vishnupuri Gate میں منعقد ہوگا۔نمبر 18 اور 22 ناندیڑ۔یہ 9 سے 11 تک منعقد ہوگا۔مذکورہ امتحان کے دن صبح 7 بجے سے دوپہر 1 بجے تک امتحانی ہال میں امتحان دینے والے اور امتحان کے کام سے متعلقہ افسران اور عملہ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔نیز، امتحانی مرکز کے احاطے کے 100 میٹر کے اندر تمام پبلک ٹیلی فون/ایس ٹی ڈی/آئی ایس ڈی/موبائل/پیجر/فیکس/زیروکس اور ساؤنڈر کو چلانے پر پابندی ہے۔

تہواروں پر کونکن کے خطوط پر مراٹھواڑہ میں بھی

پرائیویٹ بس کے ٹکٹ کی قیمت پر کنٹرول رکھیں

سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان کا حکومت سے مطالبہ

ناندیڑ:7/نومبر (ورق تازہ نیوز) گنیش اتسو کے دوران گنیش کے بھکتوں کی بڑی تعداد پونے، ممبئی سے کونکن جاتی ہے۔اس وقت، حکومت ٹکٹوں کی قیمتوں کے ذریعے نجی بس آپریٹرز کی مالی لوٹ مار کو روکنے کے لیے کنٹرول رکھتی ہے۔اسی خطوط پر سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ دیوالی پر کونکن کی طرز پر مراٹھواڑہ میں پرائیویٹ بس ٹرانسپورٹ پر ٹکٹوں کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا چاہیے، تاکہ ناندیڑ اور مراٹھواڑہ کے مسافر دوران سفر اضافی کرایوں میں اضافے سے متاثر نہ ہوں۔پرائیویٹ بس سفری کرایہ ناندیڑ-ممبئی کے لیے 700 سے 900 تک، ناندیڑ-پونے کے لیے 500 سے 700 اور ناندیڑ-ناگپور کے لیے 500 سے 600 تک ہے۔لیکن اب پرائیویٹ بس ڈرائیوروں نے کرایوں میں زبردست اضافہ کردیا ہے اور ممبئی-پونے سے ناندیڑ آنے والے مسافروں سے ڈھائی سے تین گنا زیادہ کرایہ 2000 روپے تک وصول کیا جارہا ہے۔مراٹھواڑہ کے بہت سے لوگ سرکاری، نجی ملازمتوں، تعلیم اور کاروبار کے لیے ممبئی، پونے، ناگپور سمیت مختلف بڑے شہروں میں رہتے ہیں۔دیوالی کے دوران شہریوں کی بڑی تعداد اپنے آبائی گاؤں اور رشتہ داروں کے پاس جاتی ہے۔اس لیے مسافروں کا ہجوم بڑھ جاتا ہے۔ٹراویل کمپنیاں اس کا فائدہ اٹھارہی ہیں۔دیوالی کے پس منظر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ٹراویل کمپنیوں نے ٹکٹ کی قیمتوں میں ڈھائی سے تین گنا بڑھائی ہے۔ریلوے ریزرویشن بھرا ہوا ہے، مہاراشٹر اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بسیں کافی نہیں ہیں، اس لیے مسافروں کو بغیر منصوبہ بند سفر کرنا پڑتا ہے اور ان کی بڑے پیمانے پر لوٹ مار کی جارہی ہے۔گنیشوتسو کے دوران پونے، ممبئی سے لے کر کونکن تک گنیش کے عقیدت مندوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔اس وقت، حکومت ٹکٹوں کی قیمتوں کے ذریعے نجی بس آپریٹرز کی مالی لوٹ مار کو روکنے کے لیے کنٹرول رکھتی ہے۔اگر ممبئی اور کونکن میں یہ کنٹرول برقرار ہے تو پھر حکومت مراٹھواڑہ اور ودربھ کیساتھ کیوں نہیں کرتی؟ سابق وزیر اعلی اشوک راؤ چوہان نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت ضروری اقدامات کی منصوبہ بندی کرے تاکہ ناندیڑ اور مراٹھواڑہ کے مسافر دیوالی کے دوران اضافی کرایہ میں اضافے سے متاثر نہ ہوں۔

ریزرویشن سے متعلق حکومت میں ہی اتفاق نہیں

وزراء کے مختلف بیانات، حکومت اپنا موقف واضح کرے

ممبئی: مراٹھا اور او بی سی برادریوں کے درمیان دراڑ پیدا کرکے ریاست میں سماجی عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔حکومت کے دو وزیر ریزرویشن پر علانیہ طور پر ایک دوسرے سے مختلف بیانات دے رہے ہیں۔حکومت میں ہی اتفاق رائے نظر نہیں آرہی ہے، اس لیے ریزرویشن سے متعلق بی جے پی وشندے حکومت اپنا موقف واضح کرے۔یہ مطالبہ آج یہاں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ناناپٹولے نے کیا ہے۔تلک بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ آل پارٹی میٹنگ میں یہ موقف پیش کیا گیا تھا کہ او بی سی ریزرویشن میں کوئی مداخلت کیے بغیر مراٹھا برادری کو ریزرویشن دیا جانا چاہیے، لیکن ایسا ہوتا نظر نہیں آرہا ہے۔دو برادریوں کے درمیان تناؤ پیدا کرکے عوام کی توجہ مہنگائی، بے روزگاری، خشک سالی، کسانوں کی خودکشی، منشیات کی اسمگلنگ جیسے سنگین مسائل سے ہٹانے کے لیے ماحول کو خراب کیا جارہا ہے۔بی جے پی مراٹھا اور دھنگر برادری کو ریزرویشن دینے کا وعدہ کرکے ان کے ووٹوں کی بنیاد پر اقتدار میں آئی لیکن انہیں ریزرویشن نہیں دیا۔عدالت میں حکومت کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ جنرل اشتوش کمبھ کونی نے کہا ہے کہ اس وقت کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ان سے کہا تھا کہ وہ مراٹھا ریزرویشن کے خلاف موقف نہ اپنائیں۔ریزریشن کے خلاف جن لوگوں نے عدالت میں عرضی داخل کی، ان کے پیچھے کون ہیں؟ یہ ریاست کی عوام کو معلوم ہے۔ناناپٹولے نے کہا کہ بی جے پی ریزرویشن مخالف ہے اور وہ ریزرویشن ختم کرنا چاہتی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی خود کہہ رہے ہیں کہ غریب ایک ذات ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ غریب اور امیر کو دو ذاتوں میں بانٹ کر غریبوں کو تعلیمی اور معاشی طور پر کمزور اور غلام بنانے کا ان کا منصوبہ ہے، لیکن اس کا یہ منصوبہ ہرگز کامیاب نہیں ہوگا۔ناناپٹولے نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا موقف ہے کہ پسماندہ ذاتوں کو ریزرویشن دیا جانا چاہیے۔ریزرویشن کے مسئلہ پر آج جو ہنگامہ جاری ہے اگر اس کو حل کرنا چاہتے ہیں تو ذات پر مبنی مردم شماری کرانا اور ریزرویشن کی حد 50 فیصد سے بڑھانا نہایت ضروری ہے۔راہل گاندھی نے یہ موقف اختیار کیا ہے لیکن مرکز کی بی جے پی حکومت اس پر کوئی فیصلہ نہیں لے رہی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ریزرویشن مخالف پارٹی ہے۔بیڑ میں ہوئی تشدد وآتشزدگی پر بولتے ہوئے ناناپٹولے نے کہا کہ ریاست میں لاء اینڈ آرڈر لڑکھڑایا ہوا ہے۔یہ مکمل طور پر واضح ہے کہ محکمہ داخلہ ریاست کے حالات کو کنٹرول نہیں کرپارہا ہے۔بیڈ میں جو کچھ ہوا وہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کے پیچھے کوئی طاقت نہ ہو۔ایسی وارداتیں کسی سیاسی منصوبہ بندی کے بغیر نہیں ہوسکتیں۔بہت ممکن ہے کہ اس کے پیچھے حکومت ہی ہو۔کنبی سرٹیفکیٹ پر بات کرتے ہوئے پٹولے نے کہا کہ حکومت مراٹھا برادری کو دھوکہ دے رہی ہے۔ذات کا سرٹیفکیٹ صرف اسی صورت میں جاری کیا جاسکتا ہے جب اس کا خاندانی بنیاد موجود ہو، آج حکومت جو کچھ کررہی ہے وہ ایک عارضی انتظام ہے مستقل نہیں۔اس پریس کانفرنس میں سابق وزیر اور ریاستی کارگزار صدر نسیم خان موجود تھے۔

بھارت۔کوریا بزنس پارٹنرشپ فورم کی سالگرہ پر جشن منایا

نئی دلی۔ 7 نومبر۔ ایم این این۔ چھٹے ہندوستان۔کوریا بزنس پارٹنرشپ فورم نے ہندوستان اور جمہوریہ کوریا کے درمیان سفارتی تعلقات کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک اہم جشن منایا۔ دونوں ممالک کے درمیان پائیدار کاروباری شراکت داری پر غور وخوض کرنے کے لیے نئی دہلی میں معزز مندوبین اور معززین کا اجلاس ہوا۔ہندوستان میں جمہوریہ کوریا کے سفیر، سفیر چانگ جائی بوک نے کامیاب G20 سربراہی اجلاس کے لیے ہندوستان کو دلی مبارکباد پیش کی اور ہندوستانی قیادت کی ستائش کی۔

دھرمیندر پردھان کا اپنے آسٹریلوی ہم منصب کے ساتھ گجرات میں گفٹ سٹی کا دورہ کیا

گاندھی نگر۔ 7 نومبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر تعلیم اور ان کے آ?سٹریلوی ہم منصب جیسن کلیئر نے منگل کو گاندھی نگر، گجرات میں گجرات انٹرنیشنل فنانس ٹیک (گفٹ (سٹی کا دورہ کیا۔ پیر کے روز، دھرمیندر پردھان نے آسٹریلیا کے وزراء جیسن کلیئر، ایم پی، وزیر تعلیم اور برینڈن او' کے ساتھ پہلی آ?سٹریلیا انڈیا ایجوکیشن اینڈ اسکل کونسل میٹنگ کی شریک صدارت کی۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

قابل اعتراض نشریات کو کنٹرول کرنے کے لیے سنسرشپ کمیٹی۔کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے

پربھنی:7 نومبر: کیبل ٹیلی ویژن نیٹ ورک (ریگولیشن) ایکٹ، 1995 کے تحت ٹیلی ویژن، مقامی چینلز، نجی ایف ایم یہ کمیٹی ریڈیو سنٹر اور کمیونٹی ریڈیو کے ذریعہ جاری ہونے والی قابل اعتراض نشریات کو کنٹرول کرے گی، اس سلسلے میں آج کلکٹر آفس میں کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے کی صدارت میں ضلع سطح کی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مسز انورادھا دھلکاری، کمیٹی کے ممبر سکریٹری اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر ارون سوریاونشی، ممبر ڈسٹرکٹ اسپیشل برانچ پولیس سب انسپکٹر سید احمد، کائی۔مسز. کمالتائی جمکر ویمنس کالج کی وائس پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر۔میٹنگ میں سنگیتا آچر، سوشل اینڈ اکنامک ڈیولپمنٹ سوسائٹی کیرواڑی کے سندیپ بینڈ سوراور دیگر موجود تھے۔تمام نجی چینلز کو کیبل ٹیلی ویژن نیٹ ورکس (ریگولیشن) ایکٹ، 1995 کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے، جس کے تحت تمام رجسٹرڈ نجی چینلز کو فری ٹو ایئر چینلز اور ٹیلی ویژن چینلز نشر کرنے کی ضرورت ہے۔کمیٹی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ نشریاتی پروگراموں میں اشتہاری ضابطہ کی خلاف ورزی کرنے والے براڈ کاسٹروں کے خلاف انکوائری اور کارروائی کرے، جس سے مختلف مذاہب، ذاتوں، زبانوں، طبقات، گروہوں اور برادریوں کے جذبات مجروح ہوں یا معاشرے میں نفرت پھیلی ہو اور اگر ایسی نشریات کی شکایت کی جاتی ہے۔میں سے، متعلقہ کیبل آپریٹر پروگرام دیکھنے کا مطالبہ کرسکتا ہے۔رجسٹرڈ پرائیویٹ چینلز یا F.M. اگر کسی ریڈیو اسٹیشن یا کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن سے کسی چینل یا ریڈیو کی قابل اعتراض نشریات کے بارے میں شکایت موصول ہوئی تو اس ایکٹ کے مطابق متعلقہ کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔اس کے علاوہ، لازمی چینلز کی نشریات میں مداخلت، سگنل کی عدم وصولی، یا شکایات موصول ہونے جیسی غلطیوں کی صورت میں، مجاز حکام نے متعلقہ کیبل آپریٹرز کو کلکٹر شری کو مطلع کرنے کی ہدایت دی ہے۔گاوڑے نے دیا۔ضلع میں کام کرنے والے پرائیویٹ ایف۔ایم۔ریڈیو اور کمیونٹی ریڈیو اسٹیشنوں کے ذریعے ایئر براڈ کاسٹنگ کوڈ کی تعمیل کی نگرانی اور کنٹرول، کیبل آپریٹر یا نجی ایف کی شکایات کی تحقیقات۔ایم۔ریڈیو کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی۔انہوں نے حکم دیا کہ اگر کسی پروگرام سے امن عامہ پر کوئی اثر پڑتا ہے یا سماج میں عدم اطمینان پیدا ہوتا ہے تو فوری طور پر کلکٹر کے ساتھ ساتھ ریاستی اور مرکزی حکومتوں کی توجہ میں لایا جائے۔نجی ٹیلی ویژن چینل یا ایف ایم بھی۔کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے اسکول کالج کے طلباء اور ضلع کے شہریوں میں مذکورہ کیبل ٹیلی ویژن نیٹ ورک (ریگولیشن) ایکٹ 1995 کے بارے میں مختلف ذرائع سے بیداری پھیلانے کی ہدایات دیں اگر ریڈیو اسٹیشن سے قابل اعتراض پیغام نشر ہورہا ہو تو متعلقہ چینل پر کارروائی کی جائے۔یا کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن۔یہ بتاتے ہوئے کہ اس اجلاس میں قابل اعتراض پروگراموں اور اشتہارات کے حوالے سے کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا، نجی ٹیلی ویژن چینلز اور ایف۔ممبر سکریٹری اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر ارون سوریاونشی نے کیبل ٹیلی ویژن نیٹ ورک (ریگولیشن) ایکٹ 1995 کے مقصد اور دائرہ کار کے بارے میں بتایا تاکہ ریڈیو اسٹیشنوں کے ساتھ ساتھ کمیونٹی ریڈیو اسٹیشنوں کے ذریعہ نشر ہونے والے مواد کو کنٹرول کیا جاسکے۔اس کے لیے ضلع انفارمیشن آفس میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے اور اگر ضلع کے شہریوں کو ضلع کے مقامی چینلز کے بارے میں کوئی شکایات ہیں تو وہ انہیں ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، پہلی منزل، سرکاری عمارت، پربھنی میں جمع کرائیں۔اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر اور ممبر سکریٹری ارون سوریاونشی نے یہ بتاتے ہوئے شکریہ ادا کیا کہ موصولہ شکایات کو کمیٹی کے سامنے رکھا جائے گا اور مزید کارروائی کی جائے گی۔

شہری جذام کے خاتمے کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، کلکٹر ضلع میں 20 نومبر سے جذام کا پتہ لگانے کی مہم شروع ہوگئی

پربھنی:7/نومبر (ورق تازہ نیوز) جذام کے خاتمے کے قومی پروگرام کے تحت ضلع میں 20 نومبر سے 6 دسمبر 2023 تک جذام کا پتہ لگانے کی مہم اور فعال تپ دق کا پتہ لگانے کی مہم 2023-24 کو نافذ کیا جارہا ہے۔اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے کلکٹر شری۔گاوڑے کی صدارت میں ضلعی رابطہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔راہول گیتے نے مہم کے بارے میں ایک پریزنٹیشن دیا۔اس مہم کا مقصد معاشرے میں جذام کے غیر تشخیص شدہ مریضوں کا جلد از جلد پتہ لگانا اور انہیں علاج کے متعدد طریقوں کے تحت لانا اور معاشرے میں جذام کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔اس کے لیے، آشا اور پروش رضا کار مذکورہ مدت کے دوران آپ کے گھر آئیں گے۔انہوں نے آشا اور رضا کاروں سے تحقیقات میں تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔کلکٹر شری گاوڑے نے کیا ہے۔اگر جسم کے کسی حصے پر سرخ یا غیر خارش، بے درد اور پھیکے دانے یا زخم پائے جائیں، جلد کی رنگت سے سفید یا ہلکا پن، اعضاء میں جھنجھناہٹ اور بہرا پن، کان کی لابوں کا گاڑھا ہونا، روغن اور چمکدار چہرہ وغیرہ۔کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے اس بات کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے کہ جانچ کے بعد کوئی جذام نہیں ہے۔

میکسویل نے تن تنہا افغانستان کے منھ سے چھین لی جیت، سیمی فائنل میں پہنچا آسٹریلیا

ممبئی: رواں کرکٹ عالمی کپ میں ا?ج ایک بڑا الٹ پھیر ہونے والا تھا، لیکن پھر ایک ایسی حیرت انگیز اننگ دیکھنے کو ملی جو کرکٹ شائقین کبھی نہیں بھول پائیں گے۔میچ افغانستان اور ا?سٹریلیا کے درمیان کھیلا جارہا تھا اور افغانستان نے 291 رن بنائے تھے۔292 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ا?سٹریلیا کے 7 وکٹ محض 91 رن پر گر گئے تھے، لیکن پھر ا?سٹریلیائی بلے باز گلین میکسویل کا طوفان ا?یا جس میں افغانی گیند بازی بکھر کر رہ گئی۔انھوں نے 128 گیندوں پر 10 چھکوں اور 21 چوکوں کی مدد سے ناٹ ا?و?ٹ 201 رن بنائے۔ان کی طوفانی بلے بازی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ا?ٹھویں وکٹ کے لیے انھوں نے کپتان پیٹ کمنس کے ساتھ 202 رنوں کی شراکت داری کی جس میں کمنس نے محض 12 رن بنائے۔ا?ج ٹاس افغانستان کے کپتان حشمت اللہ شاہدی نے جیتا اور پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔افغان ٹیم نے شروع میں بہت تیزی سے رن نہیں بنائے، لیکن وکٹ بھی نہیں گنوائے۔ا?خر کے 10 اوورس میں 96 رن بنائے جس سے لڑنے لائق 291 رن کھڑے ہوگئے۔ابراہیم زادران افغانستان کی طرف سے عالمی کپ میں سنچری بنانے والے پہلے کھلاڑی بنے جنھوں نے 143 گیندوں پر 3 چھکوں اور 8 چوکوں کی مدد سے ناٹ ا?و?ٹ 129 رن بنائے۔راشد خان نے ا?خر میں 18 گیندوں پر تیز طرار 35 رن بنائے (3 چھکے، 2 چوکے)۔باقی بلے بازوں میں رحمٰن اللہ گرباز نے 21 رن، رحمت شاہ نے 30 رن، حشمت اللہ شاہدی نے 26 رن، عظمت اللہ عمرزئی نے 22 رن اور محمد نبی نے 12 رن بنائے۔ا?سٹریلیا کی جانب سے جوش ہیزل ووڈ سب سے کامیاب گیند باز رہے جنھوں نے 9 اوورس میں 39 رن دے کر 2 وکٹ لیے۔1-1 وکٹ مشیل اسٹارک (9 اوورس میں 70 رن)، گلین میکسویل (10 اوورس میں 55 رن) اور ایڈم زمپا (10 اوورس میں 58 رن) نے لیے۔باقی گیند باز وکٹ سے محروم رہے۔جب ا?سٹریلیا نے 292 رنوں کے ہدف کا پیچھا شروع کیا تو افغانی گیند بازوں نے یکے بعد دیگرے 7 جھٹکے دے کر سبھی کو حیران کردیا۔ٹریوس ہیڈ (صفر)، ڈیوڈ وارنر (18 رن)، مشیل مارش (24 رن)، مارنس لابوشین (14 رن)، جوش انگلس (صفر)، مارکس اسٹوئنس (6 رن) اور مشیل اسٹارک (3 رن) جیسے بلے باز 91 رنوں تک پویلین لوٹ گئے۔پھر شروع ہوئی گلین میکسویل اور کپتان پیٹ کمنس کی شراکت داری جو ٹوٹ نہ سکی۔

عبدالماجد 9545332211

عبدالرحمٰن 8999942523

زِینت جیولرس

झिनत ज्वेलर्स

خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس

کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم

پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ

ثانیہ مریم پیامات سینٹر

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111

Md. Younus 8888 95 1111

Md. Tajammul 8888 94 1111

Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

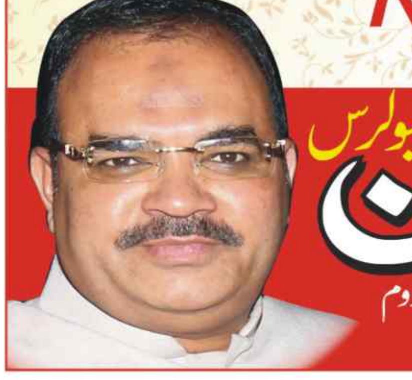

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔